فقہی مسائل گروپ کے 100 مختصر فتاویٰ
بنام
فتاویٰ انتظاریہ
حصہ دوم
مصنف: انتظار حسین مدنی کشمیری
نظر ثانی:
ابو احمد مفتی انس رضا قادری
دامت برکاتہم العالیہ

طہارت: عنوانات

فتوی نمبر	عنوانات

عنوانات	فتوی نمبر

((علم و علماء کی فضیلت)) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص علم کی طلب میں کوئی راستہ چلے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ پر چلائے گا۔اور بے شک فرشتے طالبِ علم کی خوشی کے لئے اپنے بازوؤں کو بچھادیتے ہیں۔ اور بے شک عالم کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی تمام چیزیں اور مچھلیاں پانی کے اندر مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔ اور یقینا عالم کی فضیلت عابد کے اوپر ایسی ہی ہے جیسے کہ چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہے۔ اور یقین رکھو کہ علماء انبیاء علیہم الصلاۃ و السلام کے وارث ہیں ۔ اور انبیاء علیہم الصلاۃ و السلام کی میراث دینار و درہم نہیں ہیں ،انبیاء علیہم الصلاۃ و السلام کی میراث تو علم ہی ہے تو جس نے اس کو لیا اس نے بہت بڑا حصہ پالیا۔ (مشکوٰۃ)	سنن الترمذي الحديث 2691

حالت حیض میں ناف سے نیچے مباشرت

سوال: حیض کے دنوں میں عورت سے جماع کی نیت سے نہیں بلکہ صرف لذت کے لیے ٹانگوں کے درمیان سے فارغ ہو سکتے ہیں؟

سائل: فیصل رضا عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حیض کے دنوں میں شوہر پر لازم ہے کہ بیوی کے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کسی بھی مقام کو اپنے کسی حصہ بدن سے بلا حائل نہ چھوئے، کہ یہ جائز نہیں۔ البتہ اگر اتنا موٹا کپڑا حائل ہو جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو، تو چھونا جائز ہے۔ اس کے علاوہ جسم کے دیگر مقامات کو چھونا یا بوس و کنار کرنا، جائز ہے۔ بہار شریعت میں ہے: اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عُضْو سے چھونا جائز نہیں جب کہ کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو شہوت سے ہو یا بے شہوت اور اگر ایسا حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہو گی تو حرج نہیں۔ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرج نہیں۔ یوہیں بوس و کنار بھی جائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 385، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رجب المرجب 1444/ 17 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

102

جمعہ کے دن کپڑے دھونا اور شام کے وقت جھاڑو دینا

سوال: اکثر خواتین جمعہ کے دن کپڑے دھونے اور عصر کے بعد جھاڑو لگانے سے منع کرتی ہیں کہ برکت ختم ہو جاتی ہے کیا یہ درست ہے؟

User ID: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمعہ کے دن کپڑے دھونے کی کوئی کسی قسم کی ممانعت نہیں ہے۔ اس دن بھی عام دنوں کی طرح کپڑے دھونا شرعاً بالکل جائز ہے۔ البتہ شام کے وقت جھاڑو دینا اگرچہ جائز ہے مگر بچنا بہتر ہے کیونکہ اس سے تنگدستی اور بھول پیدا ہوتی ہے۔ سیدی امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتھم العالیہ دے سوال ہوا کہ: رات میں جھاڑو دینا تنگدستی کے اَسباب میں شمار کیا گیا ہے اور صَفائی کو نصفِ اِیمان فرمایا گیا ہے، اگر دِن میں کسی وجہ سے صَفائی نہ کی گئی ہو جیسے گھر والے شادی یا کسی تَقریب میں گئے ہوئے ہوں تو کیا وہ رات میں گھر کی صَفائی کرنے کے لیے جھاڑو نہ دیں؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "اگرچہ بعض بزرگوں نے رات میں جھاڑو دینے (اور کپڑے سے جھاڑو دینے) کو تنگدستی کے اَسباب میں شُمار کیا ہے۔ مگر اسے ناجائز کسی نے بھی نہیں کہا کہ رات میں جھاڑو دینا گناہ قرار پائے، لہٰذا رات میں جھاڑو دینا شَرعاً جائز ہے۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلسنت (قسط 27) چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟ صفحہ 17 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

103

کپڑے اور بدن پر منی کا خشک ہونا

سوال: منی کپڑے یا جسم یا دونوں پر لگے اور خشک ہو جائے یا اسے خشک ہونے دیا جائے تو کیا کپڑا جسم پاک ہو جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

منی کا خشک ہو جانا کپڑوں کو پاک نہیں کرے گا ہاں منی اگر کپڑوں یا جسم پر لگ جائے تو اسے خشک ہونے پر کھرچ کر جھاڑ دیا تو کپڑے پاک ہو جائیں گے۔ بہار شریعت میں ہے: مَنی کپڑے میں لگ کر خشک ہو گئی تو فقط مل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچہ بعد مَلنے کے کچھ اس کا اثر کپڑے میں باقی رہ جائے۔ اس مسئلہ میں عورت و مرد اور انسان و حیوان و تندرست و مریضِ جریان سب کی مَنی کا ایک حکم ہے۔ بدن میں اگر مَنی لگ جائے تو بھی اسی طرح پاک ہو جائے گا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 401، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023

104

گوبر کپڑوں پر لگ جائے تو

سوال: اگر کپڑوں پر گائے گا گوبر لگ جائے تو کپڑے رگڑنے سے پاک ہو جائیں گے؟

User ID: muhammad zeshan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کپڑوں پر اگر گائے بھینس وغیرہ کا گوبر لگ جائے تو رگڑنا کافی نہیں بلکہ نجاست کو دھو کر اسکا اثر دور کرنا لازمی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: نَجاست اگر دَلدار ہو (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے، اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نَجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کرلینا مستحب ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ398، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444/ 19 فروری 2023

روزے کی حالت میں غسل جنابت

سوال: اگر کوئی روزے کی حالت میں غسل جنابت کرے تو وہ حلق اور ناک تک پانی کیسے پہنچائے گا؟؟ اگر غسل کر لے اور حلق و ناک میں پانی افطار کے بعد پہنچائے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ اور ایسے میں نماز ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے تو غسل کرتے وقت غسل کے تمام فرائض پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کلی کیے یا ناک میں پانی چڑھائے بغیر غسل کر لیا تو غسل نہیں ہو گا البتہ روزے کی حالت میں غرغرہ نہ کیا جائے اور ایسے ہی ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے سانس کے ذریعے پانی کو اوپر نہ کھینچا جائے۔ مفتی علی اصغر دامت برکاتھم القدسیہ فرماتے ہیں: روزہ شروع ہونے سے پہلے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے تو غروب کا انتظار نہیں کریں گے۔ روزہ کی حالت میں نہانا ہو تب بھی غسل کے تمام فرائض ادا کئے جائیں گے۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں نرم حصہ تک پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اُترے گا نہ نمازیں ہوں گی، یاد رہے کہ روزہ ہو تو غَرغَرہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غَرغَرہ غسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں، جُداگانہ سنّت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔

(ماہنامہ فیضان مدینہ، رمضان المبارک 1440ھ | مئی 2019ء)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444/ 20 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

106

غسل کے بعد وضو

سوال: اگر صرف غسل کریں تو کیا اس نماز پڑھ سکتے ہیں یا دوبارہ وضو کرنا لازمی ہے؟

User ID:abu sufian

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل کے بعد نماز کے لئے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں اسی غسل سے نماز پڑھ سکتے ہیں جب کہ غسل کے بعد کوئی وضو توڑنے والی چیز نہ پائی جائے۔ مشکاۃ شریف میں ہے: عن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنھا قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لایتوضا بعد الغسل ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(مشکوۃ باب الغسل ص48)

اور دوسری حدیث میں ہے من توضاء بعد الغسل فلیس منا ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غسل کے بعد وضو کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں۔

(کنزالعمال حدیث نمبر26249)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

وضو و غسل میں سلے ہوئے حصے میں پانی پہنچانا

سوال: ناک سلا ہوا ہو اور اس کے سوراخ میں پانی نہ پہنچے تو کیا غسل ہو جائے گا؟ کیونکہ اس میں نوز پن وغیرہ پڑی ہوتی ہے۔

User Id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ناک یا کان وغیرہ میں سوراخ کروایا تو وضو اور غسل فرض میں جن اعضاء کو دھونا فرض ہے، ان میں نکالے گئے سوراخوں میں پانی بہانا بھی فرض ہے، اگر اوپر سے پانی بہانے میں خود بخود سوراخوں کے اندر تک پہنچ جائے تو کافی ہے، ورنہ انگلی سے حرکت دے کر پانی پہچانا ضروری ہے اور اگر سوراخ بند ہو جائیں، تو معاف ہے یعنی ان میں پانی بہانا فرض نہیں۔

بہار شریعت میں ہے: ''نتھ کا سوراخ اگر بند نہ ہو، تو اس میں پانی بہانا فرض ہے، اگر تنگ ہو، تو پانی ڈالنے میں نتھ کو حرکت دے، ورنہ ضروری نہیں۔''

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ289، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: ''کانوں میں بالی وغیرہ زیوروں کے سوراخ کا وہی حکم ہے جو ناک میں نتھ کے سوراخ کا حکم وُضو میں بیان ہوا۔''

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ317، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

108

غسل کرتے وقت پیٹھ قبلہ رو کرنا

سوال: غسل کرتے وقت پیٹھ قبلہ کی طرف کر سکتے ہیں؟

User ID:arslan ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلکل برہنہ ہو کر غسل کرتے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ یا رخ کرنا مکروہ تنزیہی وخلاف ادب ہے ہاں اگر اعضائے ستر چھپے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔ حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: أنه لایستقبل القبلة حال اغتساله لأنه یکون غالبًا مع کشف العورة فإن کان مستورًا فلا بأس به. ترجمہ: بے شک وہ قبلہ کی جانب روخ نہیں کرے گا غسل کرتے وقت کیونکہ اکثر غسل ستر عورت کو کھول کر کیا جاتا ہے پس اگر ستر چھپا ہوا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (حاشیہ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 105، دار الکتب العلمیہ)

فتاوی عالمگیری میں آداب غسل کے تحت ہے: ان لایستقبل القبلة وقت الغسل ترجمہ: غسل کے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 14، مطبوعہ، کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "بحالت برہنگی قبلہ کو منہ یا پیٹ کرنا، مکروہ وخلاف ادب۔ ملخصاً (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 349، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

پانی کی ٹینکی میں اترنا

سوال: اگر دہ در دہ سے کم ٹینکی میں اترے تو کیا اس پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟

سائل: عبد الستار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو بغیر دھوئے پانی میں پڑ گیا تو وہ پانی مستعمل ہو جائے گا اس سے وضو اور غسل نہیں کر سکتے۔ ہاں اگر مستعمل پانی میں غیر مستعمل پانی اس سے زیادہ ملا دیا تو اب پانی قابل وضو و غسل ہو جائے گا۔ اور اگر پاؤں دھو کر اترے تو پانی مستعمل نہیں ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: اگر بے وُضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پَورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو بقصد یا بلا قصد دَہ دردَہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وُضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اسی طرح جس شخص پر نہانا فرض ہے اس کے جِسْم کا کوئی بے دُھلا ہوا حصہ پانی سے چھو جائے تو وہ پانی وُضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔ اگر دُھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ پڑ جائے تو حَرَج نہیں۔۔۔۔ پانی میں ہاتھ پڑ گیا یا اَور کسی طرح مستعمل ہو گیا اور یہ چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو اچھا پانی اس سے زِیادہ اس میں مِلادیں، نیز اس کا یہ طریقہ بھی ہے کہ اس میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف سے بہ جائے سب کام کا ہو جائے گا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 334، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

دیوار یا مٹی سے استنجاء

سوال: پیشاب کرنے کے بعد پانی نہ ہونے کی صورت میں اگر آلہ تناسل کو دیوار یا مٹی سے صاف کیا اور وضو کرکے نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد شاہ زین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر دیوار یا مٹی سے نجاست صاف ہو گئی اور نجاست ایک درھم کی مقدار سے کم لگی ہوئی تھی تو استنجاء درست ہو جائے گا کہ مقصود نجاست کو صاف کرنا ہے اور دیوار اور مٹی ڈھیلوں کے حکم میں ہی ہیں۔ بہار شریعت میں ہے۔ ڈھیلوں سے طہارت اُس وَقت ہو گی کہ نَجاست سے مَخرج (یعنی خارج ہونے کی جگہ) کے آس پاس کی جگہ ایک دِرہم سے زِیادہ آلودہ نہ ہو اور اگر دِرہم سے زِیادہ سَن جائے تو دھونا فرض ہے، مگر ڈھیلے لینا اب بھی سنّت رہے گا۔ نکر، پتھر، پھٹا ہوا کپڑا، یہ سب ڈھیلے کے حکم میں ہیں، ان سے بھی صاف کر لینا بلا کراہت جائز ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 410، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

کبوتر کا خون

سوال: کبوتر کا خون پاک ہے یا ناپاک؟ اگر یہ دیوار یا زمین پر لگ جائے تو کیسے پاک کی جائیں؟

سائل: گروپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کبوتر کا خون نجاست غلیظہ ہے۔ اور اگر یہ دیوار یا زمین پر لگ جائے تو دیوار یا زمین اگر ایسے ہیں کہ نجاست کو جذب کرلیں تو نجاست خشک ہونے پر دیوار اور زمین پاک ہو جائیں گی۔اور اگر ٹائیل وغیرہ لگی ہو تو دھو کر یا کسی کپڑے وغیرہ سے خوب اچھی طرح صاکرنے سے پاک ہو جائیں گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی بہار شریعت میں فرماتے ہیں: خشکی کے ہر جانور کا بہتا خون۔۔۔۔۔ نجاست غلیظہ ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ392،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتا رہے پاک ہو گئی، خواہ وہ ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ یا آگ سے مگر اس سے تیمم کرنا جائز نہیں نماز اس پر پڑھ سکتے ہیں ۔۔۔ درخت اور گھاس اور دیوار اور ایسی اینٹ جو زمین میں جڑی ہو، یہ سب خشک ہو جانے سے پاک ہو گئے ۔۔۔ آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔

(بہارشریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ402،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/ 7 مارچ 2023ء

موبائل پاک کرنے کا طریقہ

سوال: موبائل فون اگر ناپاک ہو جائے تو اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ کیونکہ دھونے سے خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

سائل: خالد محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وہ چیزیں جن میں تری جذب نہیں ہوتی جیسے شیشہ، سونا، چاندی، پیتل، اسٹیل، پلاسٹک وغیرہ ان چیزوں سے اگر نجاست کو کسی کپڑے سے اچھی طرح صاف کیا کہ نجاست کا اثر بلکل چلا گیا تو یہ چیزیں پاک ہو جاتی ہیں۔ لہذا موبائل بھی اچھے سے رگڑ کر صاف کرنے سے پاک ہو جائے گا ہاں اگر موبائل کے پرزوں میں نجاست چلی جائے تو پٹرول سے دھویا جائے گا رگڑنا کافی نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

113

غیر مسلم کے استعمالی برتن میں پینا

سوال: کسی گلاس میں کرسچن پانی پی لے تو اسی گلاس میں ہم پانی پی سکتے ہیں یا کلمہ پڑھ کے پاک کرنا ہو گا؟

سائل: عبد الباری ناظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

غیر مسلم کا تھوک پاک ہے اور اگر یہ کسی برتن میں کھاتا یا پیتا ہے تو برتن ناپاک نہیں ہو گا البتہ برتن کو دھو لینا چاہیے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: آدمی چاہے جنب ہو یا حَیض و نِفاس والی عورت اس کا جھوٹا پاک ہے۔ کافر کا جھوٹا بھی پاک ہے، مگر اس سے بچنا چاہیے جیسے تھوک، رینٹھ، کھنکار کہ پاک ہیں مگر ان سے آدمی گِھن کرتا ہے اس سے بہت بد تر کافر کے جھوٹے کو سمجھنا چاہیے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بیٹھ کر اذان کہنا

سوال: بیٹھ کر اذان دی پھر باجماعت نماز پڑھی گئی تو اس نماز کا کیا حکم ہے۔

سائل: محمد زبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز پنجگانہ کے لئے بلا عذر بیٹھ کر اذان دینا مکروہ ہے ایسی اذان کا اعادہ کیا جائے اگر اعادہ نہ کیا تو بھی نماز ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ: بیٹھ کر اذان کہنا مکروہ ہے، اگر کہی اعادہ کرے، مگر مسافرِ اگر سواری پر اذان کہہ لے، تو مکروہ نہیں اور اِقامت مسافر بھی اتر کر کہے، اگر نہ اترا اور سواری ہی پر کہہ لی، تو ہو جائے گی۔ (عالمگیری، ردالمحتار)

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 3، صفحہ 470، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

115

سنتیں گھر پڑھنا

سوال: مفتی صاحب امام صاحب کا فجر کی سنتیں گھر ادا کر کے امامت کروانے آنا کیسا؟

User ID: shakeel ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام صاحب کا گھر پر سنتیں ادا کرنا بلکل درست ہے کوئی حرج نہیں بلکہ سنن ونوافل کو گھر پر ادا کرنا افضل ہے چاہے نماز سے پہلے والی سنتیں ہوں یا بعد والی سنتیں یا نفل ہوں۔ بہار شریعت میں ہے: نفل نماز گھر میں پڑھنا افضل ہے۔ مگر (۱) تراویح و (۲) تحیۃ المسجد اور (۳) واپسی سفر کے دو نفل کہ ان کو مسجد میں پڑھنا بہتر ہے اور (۴) احرام کی دو رکعتیں کہ میقات کے نزدیک کوئی مسجد ہو تو اس میں پڑھنا بہتر ہے اور (۵) طواف کی دو رکعتیں کہ مقام ابراہیم کے پاس پڑھیں اور (۶) معتکف کے نوافل اور (۷) سورج گہن کی نماز کہ مسجد میں پڑھے اور (۸) اگر یہ خیال ہو کہ گھر جا کر کاموں کی مشغولی کے سبب نوافل فوت ہو جائیں گے یا گھر میں جی نہ لگے گا اور خشوع کم ہو جائے گا تو مسجد ہی میں پڑھے۔

(بہار شریعت جلد1، حصہ 4، صفحہ 671، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444/ 19 فروری 2023

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

116

حاملہ عورت کی نماز

سوال: حاملہ عورت کے لیے نماز کا کیا حکم ہے؟ آخری ایام میں وہ نماز کیسے ادا کرے گی؟

User ID: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حاملہ عورت جب تک رکوع و سجود یا قیام سے عاجز نہ ہو کھڑے ہو کر رکوع و سجود کے ساتھ ہی نماز پڑھے گی لیکن اگر حاملہ عورت رکوع و سجود سے عاجز آ جائے اور بیٹھنے پر قادر ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔ فتاوی ھندیہ میں ہے:

وإن عجز عن القيام والركوع والسجود وقدر على القعود يصلي قاعدا بإيماء ويجعل السجود أخفض من الركوع ترجمہ: اور اگر بندہ کھڑا ہونے اور رکوع اور سجدہ کرنے سے عاجز آ جائے اور بیٹھنے پر قادر ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے اور سجدے کو رکوع سے پست کرے۔

(الفتاوی الھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع عشر فی صلاۃ المریض، جلد 1، صفحہ 136، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

117

دعائے قنوت کی جگہ یاربی پڑھنا

سوال: اگر کوئی وتروں میں دعائے قنوت یاد نہیں کرتا صرف یاربی یاربی یاربی پڑھ لیتا ہو کیا حکم ہو گا؟

User ID: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وتروں میں ماثورہ دعائے قنوت پڑھنا سنت ہے اور مطلقا دعا کا پڑھنا واجب ہے لہذا سوال میں بیان کردہ صورت میں واجب ادا ہو جائے گا لیکن سنت پر عمل نہیں ہو گا۔ ردالمحتار میں ہے: القنوت الواجب يحصل بأى دعاء كان فى النهر، وأما خصوص: اللهم إنا نستعينك فسنة فقط، حتى لو أتى بغيره جاز إجماعاً ترجمہ: جو قنوت واجب ہے وہ کسی بھی دعا سے حاصل ہو جائے گا جیسا کہ نہر میں ہے اور بہر حال مخصوص دعا کہ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں تو یہ صرف سنت ہے یہاں تک کہ اگر وہ کسی اور دعا کو بجا لاتا ہے تو واجب ادا ہو جائے گا۔

(ردالمحتار على الدر المختار، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، واجبات الصلاة، جلد1، صفحہ468، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27رجب المرجب1444 /19فروری2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
00923471992267

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

نماز میں سورت سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

سوال: کیا نماز میں سورت فاتحہ کے بعد بسم اللہ پڑھ کر سورت شروع کرنی چاہیے؟

User ID: **muskan ali**

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سورت فاتحہ کے بعد سورت پڑھنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے اور اگر سورت شروع سے پڑھنا شروع کی تو بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے۔ بہار شریعت میں ہے: تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اوّل میں مسنون ہے فاتحہ کے بعد اگر اوّل سورت شروع کی تو سورت پڑھتے وقت بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے، قراءت خواہ سری ہو یا جہری، مگر بسم اللہ بہر حال آہستہ پڑھی جائے۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 3 صفحہ 526 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444/ 21 فروری 2023

119

نمازی کے سامنے کوئی لیٹا ہو تو

سوال: عورت نماز پڑھ رہی ہو اور اسکے سامنے مرد لیٹا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

User Id : faisal abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نمازی کے سامنے اگر کوئی شخص لیٹا ہوا ہو تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر لیٹنے والے کا منہ نمازی کی طرف ہو تو اسکے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر لیٹنے والے کا منہ نمازی کی طرف نہ ہو بلکہ اسکی پیٹھ نمازی کی طرف ہو تو کوئی حرج نہیں۔ در مع رد میں ہے: (و) لا يكره (صلاة إلى ظهر قاعد) أو قائم ولو (يتحدث)، إلا إذا خيف الغلط بحديثه (قوله: إلى ظهر قاعد إلخ) قيد بالظهر احترازاً عن الوجه، فإنها تكره إليه، ترجمہ: اور بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے کی پیٹھ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے اگرچہ وہ بات چیت کر رہا ہو مگر جب اس کی بات چیت سے غلطی کا خوف ہو ماتن کا قول بیٹھنے والے کی پیٹھ کی طرف آخر تک پیٹھ کی قید لگائی چہرے سے احتراز کرتے ہوئے کیونکہ چہرے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 651، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: کسی شخص کے مونھ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔ یوہیں دوسرے شخص کو مصلی کی طرف مونھ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مصلی کی جانب سے ہو تو کراہت مصلی پر ہے، ورنہ اس پر۔ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 628، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444 / 26 فروری 2023

120

سری نماز میں جہری قراءت

سوال: امام صاحب نے ظہر کی نماز میں بلند آواز سے الحمد للہ رب العلمین پڑھا پر یاد آنے پر آہستہ قراءت شروع کردی تو کیا سجدہ سہو واجب ہو گا یا نہیں؟

User id:ذیشان رضا سلطانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کی گئی صورت میں اگر امام نے الحمد للہ رب العلمین اونچا پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا لیکن اگر وہ یاد آنے پر پھر آہستہ آواز میں بھی الحمد للہ رب العلمین پڑھ لے تو سجدہ سہو ساقط ہو جائے گا ورنہ سجدہ سہو کرنا پڑے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ''امام نے جہری نماز میں بقدر جواز نماز یعنی ایک آیت آہستہ پڑھی یا سرّی میں جہر سے تو سجدۂ سہو واجب ہے ۔''

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ714، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

مرد کا چاندی کی چین پہن کر نماز پڑھنا

سوال: کیا مرد گلے میں چین (چاندی وغیرہ کی) پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد گلے میں چین پہننا ناجائز و حرام ہے اور اس حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور واجب الاعادہ ہے۔ (ولایتحلی) الرجل (بذھب وفضۃ) مطلقاً، (إلا بخاتم أي الفضۃ

ترجمہ: اور مرد سونے اور چاندی کا مطلقا زیور نہیں پہن سکتا مگر صرف چاندی کی انگوٹھی۔

(ردلمحتار علی الدر المختار، جلد6، صفحہ358، دار الفکر، بیروت)

سیدی امام اہلسنت فرماتے ہیں: گھڑی کی زنجیر سونے چاندی کی مرد کو حرام اور دھاتوں کی ممنوع ہے اور جو چیزیں ممنوع کی گئی ہیں ان کو پہن کر نماز اور امامت مکروہ تحریمی ہیں

(احکام شریعت حصہ2، صفحہ170)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

122

رکوع و سجود میں تین سے زائد تسبیح

سوال: رکوع میں اگر تین بار سے زیادہ بار تسبیح پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

User ID: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اکیلے نماز پڑھنے والے کے لیے رکوع و سجود میں طاق عدد میں تسبیح کہنا سنت ہے اور کم از کم تین بار تسبیح کہنا سنت ہے اور درمیانی مقدار پانچ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ اور امام تین بار تسبیحات کہے تاکہ مقتدیوں پر گراں نہ گزرے۔ فتاوی ہندیہ میں ہے: ویقول فی سجودہ: سبحان ربی الأعلی ثلاثاً وذلك أدناه. كذا فی المحيط. ويستحب أن يزيد على الثلاث فی الركوع والسجود بعد أن يختم بالوتر. كذا فی الهداية. فالأدنى فيهما ثلاث مرات، والأوسط خمس مرات، والأكمل سبع مرات. كذا فی الزاد. وإن كان إماماً لايزيد على وجه يمل القوم. كذا فی الهداية ترجمہ: اور نمازی اپنے سجدوں میں پاک ہے میرا بلند رب کہے تین مرتبہ اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے ایسے ہی محیط میں ہے۔ اور مستحب ہے کہ رکوع اور سجدوں میں تین سے زیادہ کرے اور اس کے بعد طاق عدد پر ختم کرے ایسے ہی ھدایہ میں ہے پس ان دونوں میں کم از کم مقدار تین مرتبہ ہے اور درمیانی مقدار پانچ مرتبہ اور اکمل سات مرتبہ ہے ایسے ہی زاد میں ہے اور اگر وہ امام ہو تو وہ اتنی زیادتی نہ کرے کہ قوم اکتاہٹ میں پڑے ایسے ہی ھدایہ میں ہے۔

(الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 75، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/ 26 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

123

پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھنا

سوال: چار رکعت سنتیں پڑھتے ہوئے اگر دوسری رکعت میں سورۃ الناس پڑھ لی تو بقیہ رکعتوں میں کونسی صورت پڑھی جائے؟

User ID:muhammad altaf

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں بقیہ رکعتوں میں بھی سورۃ الناس پڑھ لے۔

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: وإذا قرأ فی الأولی (قل أعوذ برب الناس) يقرأ في الثانية (قل أعوذ برب الناس) أيضاً ترجمہ: اور جب نمازی پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھ لے تو دوسری میں بھی سورۃ الناس پڑھے۔

(الجوھرۃ النیرۃ علی مختصر القدوري، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، جلد 1 صفحہ 58، المطبعۃ الخیریہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

124

التحیات میں شہادت کے بعد انگلیاں سیدھی کرنا

سوال: مفتی صاحب تشہد میں شہادت والی انگلی اٹھانے کے بعد مٹھی بند کر دینی چاہیے یا کھول دینی چاہیے رہنمائی فرمائیں!

سائل: محمد اجمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

التحیات میں شہادت کی انگلی اٹھانے کا درست طریقہ یہ ہے کہ جب نمازی التحیات میں کلمہ شہادت (اَشْھَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا للہ) پر پہنچے، تو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی اور ساتھ والی اُنگلی بند کرے، انگوٹھے اور بیچ کی اُنگلی کا حلقہ بنائے اور ''لَا'' پر شہادت کی اُنگلی اٹھائے اور ''اِلَّا'' پر رکھ دے اور سب اُنگلیاں پہلے کی طرح سیدھی کر لے۔ فتح القدیر میں ہے: ''وعن الحلوانی یقیم الأصبع عند "لا إله" ویضعھا عند "إلا الله" لیکون الرفع للنفی والوضع للاثبات وینبغی أن یکون أطراف الأصابع علی حرف الرکبۃ'' ترجمہ: امام شمس الائمہ حلوانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالیٰ عَلَیْہِ سے منقول ہے کہ نمازی لا الہ کے وقت انگلی اٹھائے گا اور الا اللہ پر گرا دے گا، تاکہ انگلی اٹھانا نفی شریک الہی کے لیے اور رکھنا اثباتِ وحدانیت کے لیے ہو جائے اور چاہیے کہ انگلیوں کے پورے گھٹنوں کے کنارے پر رکھے۔

(فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب، جلد1، صفحہ321، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ''شہادت پر اشارہ کرنا (سنت ہے)، یوں کہ چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو بند کر لے، انگوٹھے اور بیچ کی اُنگلی کا حلقہ باندھے اور ''لَا'' پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور ''اِلَّا'' پر رکھ دے اور سب اُنگلیاں سیدھی کر لے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ530، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

125

عبادت میں مشغولیت کے سبب دعا نہ مانگ پانا

سوال: اللہ تعالی فرماتا ہے جو میرے ذکر کے سبب دعا کی فرصت نہ پائے اسے سب مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا اس حدیث کی سمجھ نہیں آئی وضاحت کر دیں

سائل: عجب خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس کا مطلب ہے کہ جو شخص قرآن کی تلاوت میں اس قدر مشغول ہو کہ اس کو دعا مانگنے کی فرصت نہ ملتی ہو، تو اللہ تعالی اس شخص کو ان لوگوں سے بہتر اور زیادہ عطا کرتا ہے، جو اللہ تعالی سے اپنی ضروریات کو مانگتے ہیں، یعنی قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا یہ گمان نہ کرے کہ میں نے قرآن کریم کی مشغولیت کی وجہ سے اللہ تعالی سے اپنی ضروریات نہیں مانگیں تو شاید وہ نہیں دے گا، بلکہ اللہ تعالی اس کو بہتر و کامل طور پر عطا فرمائے گا۔ مکمل حدیث سنن ترمذی میں اس طرح ہے: عن ابی سعید، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یقول الرب عزوجل: من شغلہ القرآن وذکری عن مسالتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین، وفضل کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ۔ ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس کو قرآن نے اور میری یاد نے، مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا، میں اسے اس سے زیادہ دوں گا جتنا میں مانگنے والوں کو دیتا ہوں، اللہ کے کلام کی فضیلت دوسرے سارے کلام پر ایسی ہے جیسے اللہ کی فضیلت اس کی اپنی ساری مخلوق پر ہے“۔

(سنن ترمذی حدیث نمبر: 2926)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جمعہ کے دن گاؤں میں ظہر

سوال: گاؤں میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے لیے اذان دی جائے گی یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسا گاؤں جہاں جمعہ شروع نہ ہوا ہو اور تین چار گھر ہوں تو وہاں مسجد میں اذان و اقامت کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھنا فرض ہے۔ فتاوی ھندیہ میں ہے: وَمَنْ لَا تَجِبُ عَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى وَالْبَوَادِي لَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ بِجَمَاعَةٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ترجمہ: اور جن پر جمعہ فرض نہیں گاؤں اور بستی میں رہنے والوں میں سے ان پر لازم ہے کہ جمعہ کے دن ظہر جماعت سے پڑھیں اذان و اقامت کے ساتھ۔

("الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب السادس عشر في صلاۃ الجمعۃ، جلد 1، صفحہ 145، دار الفکر)

بہار شریعت میں ہے: گاؤں میں جمعہ کے دن بھی ظہر کی نماز اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت پڑھیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 777، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO: 923471992267

صف مکمل نہ کرنا

سوال: پہلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے دوسری صف میں نماز شروع کردی تو کیا نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ بلال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جماعت میں صفوں کو مکمل کرنا واجبات جماعت میں سے ہے اور اگلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں نماز شروع کردینا ترک واجب ناجائز اور گناہ ہے۔ البتہ نماز کراہت کے ساتھ ادا ہو جائے گی لوٹانے کی حاجت نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر“ ترجمہ: آگے والی صف کو مکمل کرو پھر اس کے بعد والی کو، پس جو کمی ہو، وہ آخری صف میں ہو۔

(مسند احمد بن حنبل، جلد 21، صفحہ 114، موسسۃ الرسالہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: صحن مسجد میں جگہ ہوتے ہوئے بالا خانہ پر اقتدا کرنا مکروہ ہے، یوہیں صف میں جگہ ہوتے ہوئے صف کے پیچھے کھڑا ہونا ممنوع ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 591، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

128

سجدے سے اٹھتے ہوئے کپڑے سیٹ کرنا

سوال: امام صاحب سجدے سے اٹھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں سے کپڑا درست کرتے ہیں اس سے نماز میں کوئی فرق تو نہیں پڑے گا رہنمائی فرمادیں۔

User ID :group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رکوع سے اٹھنے کے بعد یا سجدہ سے قیام کی طرف آنے کے بعد کبھی کبھار کپڑا جسم سے چپک جاتا ہے، تو اسے عمل قلیل کے ذریعہ چھڑانے میں کوئی حرج نہیں کہ یہ مفید ہے اور عادتا کپڑے درست کرنا مکروہ تحریمی ہے نماز واجب الاعادہ ہوگی۔ فتاوی شامی میں ہے: "قال فی النھایة وحاصله ان کل عمل هو مفید للمصلی فلا باس به ، اصله ماروی ان النبی صلی اللہ تعالی علیه وسلم عرق فی صلاته فسلت العرق عن جبینه ای مسحه لانه کان یوذیه فکان مفیدا و فی زمن الصیف کان اذا قام من السجود نفض ثوبه یمنة او یسرة لانه کان مفیدا کی لاتبقی صورة۔ فامامالیس بمفید فهو عبث

" ترجمہ: نہایہ میں ہے حاصل کلام یہ ہے کہ ہروہ عمل کہ جو نمازی کے لیے مفید ہو، اسے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس کی اصل یہ روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو نماز میں پسینہ آیا تو آپ نے پونچھ لیا یعنی ہاتھ پھیر کر صاف کردیا، چونکہ یہ تکلیف کا باعث ہے لہذا یہ مفید عمل ہے اور گرمی کے زمانہ میں حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جب سجدہ سے قیام فرماتے تو دائیں یا بائیں طرف سے کپڑا چھڑا لیتے کہ یہ بھی مفید عمل ہے تاکہ جسم کی ہیئت ظاہر نہ ہو۔ رہا وہ عمل کہ جو مفید نہ ہو تو وہ عبث ومکروہ ہے۔

(ردالمحتار، جلد2، صفحہ 490، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

فجر کی جماعت اور سنتیں

سوال: اگر صبح مسجد پہنچیں اور جماعت ہو رہی ہو تو کیا حکم شرعی ہو گا؟ پہلے سنتیں پڑھیں یا جماعت میں شامل ہو جائیں؟

سائل: فیصل عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر بندے کو یقین ہو کہ سنتیں پڑھ کر جماعت مل جائے گی تو سنتیں پڑھے اور اگر ایسا نہ ہو تو جماعت میں شامل ہو جائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: جماعت قائم ہونے کے بعد کسی نفل کا شروع کرنا جائز نہیں سوا سنت فجر کے کہ اگر یہ جانے کہ سنت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی، اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہو گا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر پڑھنا جائز نہیں، بلکہ اپنے گھر پڑھے یا بیرون مسجد کوئی جگہ قابل نماز ہو تو وہاں پڑھے اور یہ ممکن نہ ہو تو اگر اندر کے حصہ میں جماعت ہوتی ہو تو باہر کے حصہ میں پڑھے، باہر کے حصہ میں ہو تو اندر اور اگر اس مسجد میں اندر باہر دو درجے نہ ہوں تو ستون یا پیڑ کی آڑ میں پڑھے کہ اس میں اور صف میں حائل ہو جائے اور صف کے پیچھے پڑھنا بھی ممنوع ہے اگرچہ صف میں پڑھنا زیادہ بُرا ہے۔ آج کل اکثر عوام اس کا بالکل خیال نہیں کرتے اور اسی صف میں گھس کر شروع کر دیتے ہیں یہ ناجائز ہے اور اگر ہنوز جماعت شروع نہ ہوئی تو جہاں چاہے سنتیں شروع کرے خواہ کوئی سنت ہو۔

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 4، صفحہ 668، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

130

آیت چھوڑنے پر امام کو لقمہ دینا

سوال: امام صاحب قراءت کرتے ہوئے ایک آیت چھوڑ گئے تو لقمہ دینا درست ہے یا نہیں؟ یہاں امام صاحب غصہ کر گئے کہ لقمہ نہیں دینا چاہیے۔

سائل: نور فدا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں آیت چھوٹنے کی وجہ سے لقمہ دینا جائز ہے البتہ لقمہ دینے میں جلدی کرنا مکروہ ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ امام صاحب کو اسی وقت یاد آجائے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "فوراً ہی لقمہ دینا مکروہ ہے، تھوڑا توقف چاہیے کہ شاید امام خود نکال لے، مگر جب کہ اس کی عادت اسے معلوم ہو کہ رکتا ہے، تو بعض ایسے حروف نکلتے ہیں جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، تو فوراً بتائے۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ607، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ/5 مارچ 2023ء

شدت ریح کے وقت نماز

سوال: ریح کی شدت کے ساتھ نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: پرنس زماہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بندے کو پیشاب یا ریح کی شدت ہو اس حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے ایسی حالت میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ واجب ہے ایسے شخص کے لیے حکم یہ ہے کہ پہلے حاجت سے فارغ ہو لے پھر وضو کر کے اطمینان سے نماز پڑھے۔ جامع ترمذی میں ہے: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ ترجمہ: جب جماعت قائم کی جائے اور کسی کو بیت الخلا جانا ہو، تو پہلے بیت الخلا کو جائے۔

"جامع الترمذي"، أبواب الطھارۃ، باب ماجاء إذا أقیمت الصلاۃ... إلخ، الحدیث: ۱۴۲، ج۱، ص ۱۹۲.

بہار شریعت میں ہے: شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت، یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 624، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

مکروہ اوقات میں نماز کی ممانعت کی وجہ

سوال: مکروہ اوقات میں عبادت کیوں نہیں کر سکتے ؟

سائل: think ker

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مکروہ اوقات میں مطلقا عبادت کی ممانعت نہیں بلکہ سجدے والی عبادت سے منع کیا گیا ان اوقات میں ذکر و درود وغیرہ پڑھنے میں حرج نہیں اور سجدے والی عبادت کی ممانعت کی ایک وجہ یہ بیان کی گئی کہ ان اوقات میں شیطان سورج کے قریب ہوتا ہے اور ان اوقات میں مجوسی وغیرہ باطل معبود کی عبادت کرتے ہیں اس لیے مسلمانوں کو ان اوقات میں سجدہ والی عبادت کرنے سے منع کیا گیا کہ غیر مسلموں سے مشابہت نہ ہو۔ سنن ابن ماجہ میں ابو عبد اللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: إن الشمس تطلع بين قرني الشيطان۔ أو قال: يطلع معها قرنا الشيطان۔ فإذا ارتفعت فارقها، فإذا كانت في وسط السماء قارنها، [فإذا دلكت ـ أو قال: زالت ـ فارقها، فإذا دنت للغروب قارنها] فإذا غربت فارقها، فلا تصلوا هذه الساعات الثلاث ترجمہ: سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔" یا فرمایا :"اس کے ساتھ شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں، جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے، جب وہ آسمان کے درمیان میں پہنچتا ہے تو شیطان اس سے مل جاتا ہے، جب ڈھل جاتا ہے تو وہ الگ ہو جاتا ہے، پھر جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو شیطان اس سے مل جاتا ہے، جب غروب ہو جائے تو الگ ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان تین اوقات میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 1253)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

133

سجدے میں جانے کا سنت طریقہ

سوال: سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے رکھیں یا ہاتھ ؟ حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

سائل: عثمان صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے پھر ہاتھ زمین پر رکھے جائیں۔ سنن ترمذی میں سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت ہے فرماتے ہیں: رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا سجد یضع رکبتیه قبل یدیه، وإذا نهض رفع یدیه قبل رکبتیه ترجمہ: میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب اٹھتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

(ترمذي، السنن، 2: 56، رقم: 268، دار احياء التراث العربي بيروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

سجدہ سہو کرنا بھول گئے تو

سوال: اگر سجدہ سہو واجب تھا اور کرنا بھول گئے تو کیا حکم ہے؟

سائل: غلام نبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر سجدہ سہو کیے بغیر سلام پھیر دیا تو دو صورتیں ہیں سلام پھیرنے کے بعد اگر منافی نماز کوئی کام (جیسے کھانا پینا بات وغیرہ کرنا) نہیں کیا تھا تو یاد آنے پر سجدہ سہو کر لے آخر میں قعدہ کر کے سلام پھیر دے، نماز درست ہو جائے گی ۔ اور اگر منافی نماز کام کر لیا تھا تو نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جس پر سجدہ سہو واجب ہے، اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور بہ نیت قطع سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہ ہوا بشرطیکہ سجدہ سہو کر لے، لہٰذا جب تک کلام یا حدث عمد یا مسجد سے خروج یا اور کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو اسے حکم ہے کہ سجدہ سہو کر لے۔“

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ674، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

فرضوں کے بعد دعا مانگنا

سوال: کیا یہ ضروری ہے کہ فرض نماز کے بعد دعا کی جائے؟ اگر جلدی میں اور بغیر دعا کیے بقیہ نماز پڑھ تو کوئی حرج تو نہیں؟

سائل: محمد اسامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرض نماز کے بعد دعا کرنا لازمی نہیں بلکہ ایک مستحسن عمل ہے کہ فرضوں اور سنتوں کے درمیان دعا کے ساتھ فاصلہ کرنا مستحب ہے اور نماز کے بعد دعا کرنے کی ترغیب قرآن و حدیث میں آئی ہے اور اس وقت دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہے ہاں اگر کسی کام کی جلدی ہو تو فرضوں کے بعد دعا کیے بغیر بقیہ نماز پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: "تو جب تم فارغ ہو، تو خوب کوشش کرو۔" (پارہ 30، سورہ الم نشرح، آیت 7)

اس آیت کے تحت تفسیرِ صراط الجنان میں ہے: "اس آیت کی ایک تفسیر یہ ہے کہ اے حبیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں، تو آخرت کے لیے دعا کرنے میں محنت کریں، کیونکہ نماز کے بعد دعا مقبول ہوتی ہے۔"

(تفسیرِ صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 748، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مراقی الفلاح میں ہے: یستحب الفصل بینهما ترجمہ: فرض اور سنن کے درمیان فاصلہ کرنا مستحب ہے۔

(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی اذکار الواردۃ، صفحہ 118، 119، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

136

برقعے کے نیچے آستیں کا نماز میں چڑھا ہونا

سوال: عورت نے برقعہ پہنا اور نیچے آستین چڑھی رہ گئی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: فیض اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر آستین آدھی کلائی سے اوپر تک چڑھی ہوئی تھی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی کیونکہ آستین چاہے اوپر والے کپڑے کی ہو چاہے نیچے والے کپڑے کی آدھی کلائی سے اوپر چڑھی ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اس حالت میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ یعنی لاٹانا واجب ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علاّمہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہِ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 624، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

دعائے مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد دعا میں کون سے کلمات ادا فرماتے تھے؟

سائل: ظہور احمد بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز کے بعد پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختلف دعائیں فرماتے تھے مسلم شریف میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا فرماتے: رب قنی عذابك یوم تبعث او تجمع عبادك ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے محفوظ فرما جس دن تو اپنے تمام بندوں کو اُٹھائے گا یا جمع کرے گا۔
(صحیح المسلم، کتاب الصلوٰۃ، جلد1، صفحہ247، مطبوعہ کراچی)

مراقی الفلاح میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد اس دعا کا وقفہ فرماتے: اللھم أنت السلام ومنك السلام وإليك يعود السلام تباركت يا ذا الجلال والإكرام ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ تو بڑی برکت والا اور بہت بلند ہے۔

(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی اذکار الواردۃ، صفحہ118، 119، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

138

بد مذھبوں کی مساجد میں نماز

سوال: بد مذھبوں کی مساجد میں اکیلے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: محمد خالد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بد مذھبوں کی مساجد میں نماز اگرچہ درست ہے لیکن بد مذہبوں کی مساجد میں اپنی نماز پڑھنے سے بھی بچنا چاہیے کہ لوگ بد مذہب ہی نہ سمجھ لیں۔ ہاں اگر بہت مجبوری ہو کہ اور مسجد نہیں مل رہی تو اپنی نماز پڑھنے میں حرج نہیں۔۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: الارض کلھا مسجد الا المقبرۃ والحمام(رواہ ابوداؤد والترمذی والدارمی) مقبرہ اور حمام کے علاوہ ساری زمین مسجد ہے، کہ (ہر جگہ نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ (جامع ترمذی، دارمی)

(مشکوۃ المصابیح، باب الاذان، حدیث نمبر698،)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ/ 5 مارچ 2023ء

139

نماز کی رکعتوں میں شک ہونا

سوال: نماز کے دوران اگر یہ یاد نہ رہے کہ کونسی رکعت ادا کر رہا ہے تو کیا حکم ہے؟

سائل: عارف رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں میں چند صورتیں بنتی ہیں جسکی تفصیل بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جس کو شمار رکعت میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں یا چار اور بلوغ کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی عمل منافی نماز کر کے توڑ دے یا غالب گمان کے بموجب پڑھ لے مگر بہر صورت اس نماز کو سرے سے پڑھے محض توڑنے کی نیت کافی نہیں اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پیشتر بھی ہو چکا ہے تو اگر غالب گمان کسی طرف ہو تو اس پر عمل کرے ورنہ کم کی جانب کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو، وعلیٰ ھذا القیاس اور تیسری چوتھی دونوں میں قعدہ کرے کہ تیسری رکعت کا چوتھی ہونا محتمل ہے اور چوتھی میں قعدہ کے بعد سجدۂ سہو کر کے سلام پھیرے اور گمان غالب کی صورت میں سجدۂ سہو نہیں مگر جبکہ سوچنے میں بقدر ایک رکن کے وقفہ کیا ہو تو سجدۂ سہو واجب ہو گیا۔"

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 718، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ/9 مارچ 2023ء

نماز جنازہ میں دعا کی جگہ فاتحہ پڑھنا

سوال: نماز جنازہ میں دعا کی جگہ سورت فاتحہ پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

سائل: عارف رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ میں دعا کی جگہ سورت فاتحہ قراءت کی نیت سے پڑھنا جائز نہیں ہاں دعا کی نیت سے سورت فاتحہ پڑھ سکتے ہیں۔ در مختار میں ہے: وعندنا تجوز بنیۃ الدعاء، وتکرہ بنیۃ القراءۃ لعدم ثبوتھا فیھا عنہ علیہ الصلاۃ والسلام ترجمہ: ہمارے نزدیک سورۃ فاتحہ دعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے اور قراءت کی نیت سے پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ جنازے میں فاتحہ کا پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازہ، جلد2، صفحہ 213، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ/9 مارچ 2023ء

ٹیٹو میں وضو، نماز کا حکم

سوال: اگر کسی نے بازو پر ٹیٹو بنوایا ہو اور اس کا اترنا بھی مشکل ہے تو اس ٹیٹو کے ساتھ وضو اور نماز کا کیا حکم ہو گا؟

سائل: رضا رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اولا یہ جان لیں کہ ہر طرح کا ٹیٹو بنوانا ناجائز ہے ایسا کرنے والے پر توبہ لازم ہے چونکہ یہ ٹیٹو آسانی سے ختم نہیں ہوتا بلکہ اسے دور کرنے میں کافی تکلیف ہو سکتی ہے لہذا اسے کپڑے سے چھپائے رکھنا ہو گا اور دوسرا یہ کہ یہ ٹیٹو جرم دار نہیں ہوتے کہ جسم تک پانی کو پہنچنے سے روکیں لہذا ان کے ہوتے ہوئے وضو و غسل درست ہو گا ہاں اگر جاندار کی تصویر والا ٹیٹو بنوایا جسکی تصویر واضح ہو تو اس کے نظر آنے کی صورت میں نماز میں کراہیت بھی آئے گی البتہ اگر ٹیٹو کپڑوں کے نیچے چھپا ہوا ہے تو اب نماز میں کراہیت نہیں ہو گی۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

عورتوں کی جماعت

سوال: عورت کا مردو کی اقتداء میں جماعت سے نماز پڑھنا ناجائز ہے لیکن اگر عورت ،عورتوں کی جماعت کروائے تواس کا کیا حکم ہے؟

سائل: بلبل شاہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورتوں کا مل کر کوئی بھی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا، جائز نہیں، کیونکہ عورتوں کی جماعت مطلقاً مکروہِ تحریمی ہے، خواہ وہ فرض نماز ہو، صلوۃ التسبیح ہو یا دیگر نوافل ہوں اور امام چاہے پہلی صف کے درمیان کھڑی ہو کر امامت کروائے یا آگے بڑھ کر، بہر صورت مکروہ ہے ۔الجوھرۃ النیرہ میں ہے: (یکرہ للنساء ان یصلین وحدھن جماعۃ)یعنی بغیر رجال ،وسواء فی ذلک الفرائض والنوافل والتراویح'' ترجمہ: اکیلے عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ ہے فرائض،نوافل اور تراویح سب کا ایک حکم ہے ۔

(الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ162 ،مکتبہ رحمانیہ،لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ/9 مارچ 2023ء

143

اہلسنت کی مسجد میں بدمذہب کا داخلہ

سوال: کیا بدمذہب اہلسنت کی مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

سائل: اصلاح الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد سے ہر اس چیز کو دور رکھنا ضروری ہے جو باعث فتنہ و تکلیف ہو اب اگر بدمذہب کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہو یا بدمذہب فتنہ پھیلاتا ہو جسکی وجہ سے نمازیوں کی تعداد کم ہو تو بدمذہبوں کو روکا جائے گا اور اگر اسکے برخلاف بدمذہبوں کو روکنے سے فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو نہ روکا جائے۔ فرمان باری تعالی ہے: وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ترجمہ: اور فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔

(سورۃ البقرہ، آیت 191)

علامہ علاء الدین حصکفی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: یمنع منه وكذا كل مؤذ ولو بلسانه

ترجمہ: مسجد سے ہر تکلیف دینے والے کو روکا جائے گا اگرچہ زبان سے تکلیف دینے والا ہو۔

(الدر المختار مع رد المحتار، جلد ۲، صفحہ ۴۳۵، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیھا، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزہ اور سحری

سوال: کیا نفل روزہ بغیر سحری کے رکھ سکتے ہیں؟

User ID: muhammad zeshan

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سحری روزے کے لیے شرط نہیں بلکہ سنت ہے اگر کسی وجہ سے سحری نہ کر سکیں تو بغیر سحری کے بھی روزہ درست ہو جائے گا البتہ حتی الامکان کوشش کی جائے کہ سحری کر کے روزہ رکھا جائے۔ ادائے رمضان، نذرِ معین اور نفلی روزوں کے لئے نیت کا وقت "ضحوۂ کبری" تک ہے۔ اس وقت میں جب بھی نیت کر لیں، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہذا اگر کسی نے ان روزوں میں سے کسی روزے کی نیت سحری کے وقت نہ کی، لیکن ضحوۂ کبری سے پہلے پہلے کر لی، تو اس کا روزہ ہو جائے گا۔ بشرطیکہ صبح صادق کے بعد قصداً روزے کے منافی کوئی فعل (مثلاً کھانا پینا، جماع کرنا وغیرہ) نہ پایا گیا ہو۔ بہار شریعت میں ہے: ادائے روزۂ رمضان اور نذر معین اور نفل کے روزوں کے لیے نیّت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوۂ کبریٰ تک ہے، اس وقت میں جب نیّت کرلے، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہٰذا آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیّت کی کہ کل روزہ رکھوں گا پھر بے ہوش ہو گیا اور ضحوۂ کبریٰ کے بعد ہوش آیا تو یہ روزہ نہ ہوا اور آفتاب ڈوبنے کے بعد نیّت کی تھی تو ہو گیا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 971، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
27 رجب المرجب 1444/ 19 فروری 2023

چاند دیکھ کر روزہ اور عید

سوال: سعودیہ یا کسی بھی ملک میں رمضان کا چاند نظر آنے پر پاکستان میں بھی اس پر عمل کر کے روزہ رکھنا چاہیے؟

User ID: qamar ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یوں سعودیہ یا کسی بھی ملک میں چاند نظر آنے پر پاکستان میں عید و روزہ کا اہتمام نہیں کیا جاسکتا اس کی کچھ شرائط ہیں۔

بخاری، مسلم میں سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لاتصوموا حتّی تروہُ ولا تفطروا حتّی تروہ فإن غمَّ علیکم فاقدروا لہ. ترجمہ: روزہ اس وقت تک نہ رکھو جب تک چاند نہ دیکھ لو اور عید کے لیے افطار اس وقت تک نہ کرو جب تک چاند نہ دیکھ لو اور اگر چاند تم پر مستور ہو جائے تو حساب لگالو (یعنی حساب سے تیس دن پورے کرلو)۔

("صحیح البخاري"، کتاب الصوم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: اذا رأیتم ... الخ، الحدیث: ۱۹۰۹، ج۱، ص۶۳۰۔)

بہار شریعت میں ہے: ایک جگہ چاند ہوا تو وہ صرف وہیں کے لیے نہیں، بلکہ تمام جہان کے لیے ہے۔ مگر دوسری جگہ کے لیے اس کا حکم اُس وقت ہے کہ اُن کے نزدیک اُس دن تاریخ میں چاند ہونا شرعی ثبوت سے ثابت ہو جائے یعنی دیکھنے کی گواہی یا قاضی کے حکم کی شہادت گزرے یا متعدد جماعتیں وہاں سے آکر خبر دیں کہ فلاں جگہ چاند ہوا ہے اور وہاں لوگوں نے روزہ رکھا یا عید کی ہے۔ تار یا ٹیلیفون سے رویت ہلال نہیں ثابت ہو سکتی، نہ بازاری افواہ اور جنتریوں اور اخباروں میں چھپا ہونا کوئی ثبوت ہے۔ آج کل عموماً دیکھا جاتا ہے کہ انیتس ۲۹ رمضان کو بکثرت ایک جگہ سے دوسری جگہ تار بھیجے جاتے ہیں کہ چاند ہوا یا نہیں، اگر کہیں سے تار آگیا بس لو عید آگئی یہ محض ناجائز و حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 986، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444/ 20 فروری 2023

روزے کی حالت میں غسل جنابت

سوال: اگر کوئی روزے کی حالت میں غسل جنابت کرے تو وہ حلق اور ناک تک پانی کیسے پہنچائے گا؟؟ اگر غسل کر لے اور حلق و ناک میں پانی افطار کے بعد پہنچائے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ اور ایسے میں نماز ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے تو غسل کرتے وقت غسل کے تمام فرائض پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کلی کیے یا ناک میں پانی چڑھائے بغیر غسل کر لیا تو غسل نہیں ہو گا البتہ روزے کی حالت میں غرغرہ نہ کیا جائے اور ایسے ہی ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے سانس کے ذریعے پانی کو اوپر نہ کھینچا جائے۔ مفتی علی اصغر دامت برکاتھم القدسیہ فرماتے ہیں: روزہ شروع ہونے سے پہلے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے تو غروب کا انتظار نہیں کریں گے۔ روزہ کی حالت میں نہانا ہو تب بھی غسل کے تمام فرائض ادا کئے جائیں گے۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں نرم حصہ تک پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اُترے گا نہ نمازیں ہوں گی، یاد رہے کہ روزہ ہو تو غَرغَرہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غَرغَرہ غسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں، جُداگانہ سنّت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔

(ماہنامہ فیضان مدینہ، رمضان المبارک 1440ھ | مئی 2019ء)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444/ 20 فروری 2023

صرف جمعہ کا روزہ رکھنا

سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ صرف جمعے کے دن کا روزہ نہیں رکھنا چاہیے بلکہ ساتھ جمعرات یا ہفتے کا روزہ بھی رکھنا چاہیے اس کی کیا وجہ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خصوصیّت کے ساتھ تنہا جُمعہ یا صِرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ جُمعہ کا روزہ ہر صورت میں مکروہ نہیں، مکروہ صِرف اِسی صورت میں ہے جبکہ کوئی خصوصیّت کے ساتھ جمعہ کا روزہ رکھے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جُمعہ یا ہفتہ آگیا تو کراہت نہیں۔ مثلاً ۱۵ شَعبانُ المُعظّم، ۲۷ رَجَبُ المُرَجَّب وغیرہ۔ بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ، أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ

ترجمہ: تم میں سے کوئی کوئی جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد کا روزہ بھی رکھے۔

(”صحیح مسلم“، کتاب الصیام، باب کراھیۃ افراد یوم الجمعۃ...الخ، الحدیث: ۱۱۴۴، ص ۵۷۶۔)

فتاوی رضویہ میں ہے: جمعہ کا روزہ خاص اِس نیّت سے کہ آج جُمعہ ہے اِس کا روزہ بِالتخصیص چاہئے مکروہ ہے

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صَفحَہ 559، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

روزے کی حالت میں اندرونی چیک اپ

سوال: نفلی روزے کے دوران اگر ڈاکٹر کسی آلے پر کوئی لیکوئیڈ لگا کر چیک اپ کرے تو روز ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟ اور اس کا حکم بیان کر دیں۔

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا روزے کی قضا رکھنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے۔ کوئی چیز پاخانہ کے مقام میں رکھی، اگر اس کا دوسرا سرا باہر رہا تو نہیں ٹوٹا، ورنہ جاتا رہا لیکن اگر وہ تر ہے اور اس کی رطوبت اندر پہنچی تو مطلقاً جاتا رہا، یہی حکم شرم گاہ زن (عورت کی شرمگاہ) کا ہے، شرمگاہ سے مراد اس باب میں فرج داخل (یعنی شرمگاہ کا اندرونی حصہ) ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 975، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

149

گردوں کے مریض کے لیے روزے کا حکم

سوال: مفتی میرے گردے کا آپریشن ہوا ہے اور کہتے ہیں کہ گردوں کو پانی کی سخت ضرورت ہوتی ہے تو اب میرے لیے رمضان المبارک کے روزوں کا کیا حکم ہے؟

User id:بشارت الہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

محض گمان کی بنیاد پر فرض روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں ہاں رمضان المبارک آنے پر اگر یہ ظن غالب ہو کہ روزہ رکھے گا تو مرض بڑھ جائے گا یا دیر سے ٹھیک ہونے کا ظن غالب ہو تو روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے صحت ملنے پر اسکی قضا رکھنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے: مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا گمان غالب ہو یا خادم وخادمہ کو نا قابل برداشت ضعف کا غالب گمان ہو تو ان سب کو اجازت ہے کہ اس دن روزہ نہ رکھیں۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 1003، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

150

زکاۃ سے بچنے کے لیے بچے کو مالک بنانا

سوال: زکوۃ کی ادائیگی سے بچنے کے لیے اگر کوئی اپنا سونا اپنے نابالغ بچے کے ملک کردے تو ایسی صورت میں اس بچے پر زکوۃ ہوگی یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر سونا نابالغ بچے کو دے دیا تو پھر اس کو واپس نہیں لے سکتا اور نہ ہی استعمال کیا جاسکتا ہے وہ بچے کی ملکیت ہو جائے گا اور نابالغ بچے پر زکوۃ نہیں ہوگی۔ کیونکہ زکاۃ کی فرض ہونے کے لیے بالغ ہونا شرط ہے۔ بہار شریعت میں ہے: زکاۃ واجب ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں: (ان میں سے ایک شرط) بلوغ۔ (یعنی بالغ ہونا ہے)۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 5 صفحہ 879، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

زکاۃ سے بچنے کے لیے حیلہ کرنا

سوال: زکوۃ کی ادائیگی سے بچنے کے لیے ایسا حیلہ کرنا کیسا ہے کہ جس سے مال پر زکاۃ فرض نہ ہو؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وجوب زکاۃ سے بچنے کے لیے ایسا حیلہ کرنا ناجائز ہے کہ ایک عظیم عبادت سے محرومی کی نیت ہے ۔ در مختار میں ہے: وھو الکراھۃ (فی الزکاۃ) ترجمہ: اور وہ (حیلہ کرنا) زکاۃ میں مکروہ ہے۔

(الدر المختار شرح تنویر الأبصار وجامع البحار، کتاب الشفعہ، باب ما یبطلھا، صفحۃ 627، دار الکتب العلمیہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ زکاۃ ساقط کرنے کا حیلہ کرنے کے متعلق فرماتے ہیں: اگر محض زکاۃ ساقط کرنے کے لیے یہ حیلہ کیا تو عند اللہ مواخذہ کا مستحق ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 907، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ/5 مارچ 2023ء

نکاح پڑھانے کی اجرت

سوال: نکاح خواں کا نکاح کی فیس لینا کیسا ہے ؟اور کم از کم کتنی فیس ہونی چاہیے ؟

User ID:group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح خواں کا فیس لینا جائز ہے فیس باہمی رضامندی سے جتنی مناسب ہولی جاسکتی ہے۔کتب فقہ میں جو ایک دینار فیس لکھی ہے یہ قاضی کے لیے ہے۔فتاوی عالمگیری میں ہے :وکل نکاح باشرہ القاضی وقد وجبت مباشرته علیه، کنکاح الصغار والصغائر فلایحل له أخذ الأجرة علیه ومالم تجب مباشرته علیه حل له أخذ الآخرة علیه، کذا فی المحیط، ۔۔والمختار للفتوی أنه إذا عقد بکرا یأخذ دینارا وفی الثیب نصف دینارا ویحل له ذلك هكذا قالوا۔ کذا فی البرجندی ترجمہ:وہ نکاح جسے قاضی انجام دیتاہے اور اس پر اس کی انجام دہی واجب ہے جیسے چھوٹے بچے اور بچیوں کا نکاح تو ایسے نکاح پر اجرت لینا اس کے لیے حلال نہیں اور وہ نکاح جس کی انجام دہی قاضی پر واجب نہیں تو اس پر اجرت لینا حلال ہے۔ایسے ہی محیط میں ہے۔اور فتوی کے لیے مختار یہ ہے کہ جب وہ کنواری کا عقد کرے تو ایک دینار لے گا اور ثیبہ میں آدھا دینار لے گا اور اس کے لیے یہ حلال ہے۔ایسے ہی برجندی میں ہے۔

(فتاوی ھندیہ، کتاب ادب القاضی، الباب الخامس، جلد 3، صفحہ 345، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444/ 21 فروری 2023

153

سالی کے ساتھ زنا سے نکاح کا حکم

سوال: اگر بہنوئی اپنی سالی سے زنا کرے تو اسکے بیوی نکاح میں رہے گی یا نہیں؟

سائل: محمد جنید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

زنا کرنا ناجائز و حرام ہے البتہ بیوی کی بہن سے زنا کے سبب نکاح نہیں ٹوٹتا۔

درمختار میں ہے: وطی اخت امراتہ لا تحرم علیہ امراتہ ترجمہ: سالی سے جماع کیا تو اسکی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔

(الدر المختار، کتاب النکاح، جلد 1، صفحہ 343 دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان)

فتاوی رضویہ میں ہے: سالی سے زنا عورت کو حرام نہیں کرتا۔

(فتاوی رضویہ جلد 11، صفحہ 438، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسی میں دوسرے مقام پر ہے: زنا تو ہر حال حرام ہی ہے مگر سالی سے نکاح یا زنا کرنے سے زوجہ مطلقہ نہیں ہوتی، نہ آیت کا یہ مطلب ہے نہ سالی سے زنا کے سبب زوجہ سے جماع حرام ہو۔

(فتاوی رضویہ، کتاب النکاح، باب المحرمات، جلد 11، صفحہ 319، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

نا محرم سے بات چیت

سوال: جس لڑکی سے نکاح کا پختہ ارادہ ہو اسے دیکھ سکتے ہیں کیا؟ اور اس سے بات چیت کر سکتے ہیں؟

سائل: محبت رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو اسے صرف ایک نظر دیکھنا جائز ہے جبکہ بات چیت کرنا جائز نہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ”أن المغيرة بن شعبة أراد أن يتزوج امرأة فقال له النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذھب فانظر إليها فإنه أحرى أن يؤدم بينكما ففعل فتزوجها فذكر من موافقتها“ ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا، تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: آپ جائیں اور اس عورت کو ایک نظر دیکھ لیں کہ بے شک یہ تم دونوں کے درمیان دائمی محبت کا ذریعہ ہے، انہوں نے ایسا ہی کیا اور پھر اس عورت سے نکاح کیا اور انہوں نے ذکر کیا کہ زوجہ اور ان کے درمیان موافقت ہے۔

(سنن ابن ماجہ، صفحہ 134، مطبوعہ کراچی)

مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”نکاح سے پہلے لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہیں۔“

(وقار الفتاوی، جلد3، صفحہ 134، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

155

مجلس نکاح میں فرشتوں کا نزول

سوال: کیا مجلس نکاح میں فرشتے نازل ہوتے ہیں؟

سائل: نعمان شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نکاح کی مجلس میں چونکہ ذکر اللہ کیا جاتا ہے جیسے کلمے، دعائیں، نکاح کا خطبہ، وغیرہ اور ذکر کی مجالس میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللهَ عزوجل إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ۔ ترجمہ: جب بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے بیٹھتے ہیں انہیں فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور رحمتِ الٰہی انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ (سکون واطمینان) کا نزول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنی بارگاہ کے حاضرین میں کرتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب: الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب: فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر، 4 / 2074)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

156

عورت عدت وفات کہاں گزارے

سوال: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ عدت کے دوران اپنے بھائی کے گھر جا سکتی ہے یا نہیں؟ اگر چلی گئی تو اب کیا کرے؟

سائل: محمد ابرار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اس کا اسی گھر میں عدت گزارنا لازم ہے جہاں شوہر نے اسے رکھا ہوا تھا بلا ضرورت شرعی کہیں اور جا کر عدت نہیں گزار سکتی لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں عورت پر لازم ہے کہ فوراً شوہر کے گھر لوٹ آئے۔ بہار شریعت میں ہے: موت یا فرقت (جدائی) کے وقت جس مکان میں عورت کی سکونت (رہائش) تھی اُسی مکان میں عدت پوری کرے اور یہ جو کہا گیا ہے کہ گھر سے باہر نہیں جا سکتی اس سے مراد یہی گھر ہے اور اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں بھی سکونت نہیں کر سکتی مگر بضرورت اور ضرورت کی صورتیں ہم آگے لکھیں گے آج کل معمولی باتوں کو جس کی کچھ حاجت نہ ہو محض طبیعت کی خواہش کو ضرورت بولا کرتے ہیں وہ یہاں مراد نہیں بلکہ ضرورت وہ ہے کہ اُس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 246، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/7 مارچ 2023ء

رخصتی سے پہلے طلاق

سوال: اگر رخصتی سے پہلے ہی طلاق ہو جائے تو عدت اور مہر کا کیا حکم ہے؟

سائل: فیصل عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رخصتی سے پہلے اگر میاں بیوی کے درمیان ہمبستری یا خلوت صحیحہ نہ ہوئی ہو اور طلاق ہو جائے تو عورت پر عدت واجب نہیں۔ اور اس صورت میں شوہر پر مقرر کردہ مہر کا نصف مہر واجب ہو گا اور اگر مہر مقرر نہ ہو تو ایک جوڑا دینا واجب ہے اگر میاں بیوی دونوں مالدار ہوں تو جوڑا اعلی درجے کا اور اگر دونوں محتاج ہوں تو جوڑا معمولی قسم کا اور اگر ایک مالدار اور دوسرا محتاج ہو تو درمیانے درجے کا جوڑا دینا واجب ہے۔ رب کائنات ارشاد فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَاۚ-فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا(۴۹) ترجمہ: کنزالایمان اے ایمان والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو تو تمہارے لیے کچھ عدت نہیں جسے گنو تو انہیں کچھ فائدہ دو اور اچھی طرح سے چھوڑ دو۔ (سورۃ الاحزاب، آیت نمبر 49) اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر عورت کو ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق دی تو اس پر عدت واجب نہیں۔۔۔ فائدہ پہنچانے سے مراد یہ ہے کہ اگر عورت کا مہر مقرر ہو چکا تھا تو خلوت سے پہلے طلاق دینے سے شوہر پر نصف مہر واجب ہو گا اور اگر مہر مقرر نہیں ہوا تھا تو ایک جوڑا دینا واجب ہے جس میں تین کپڑے ہوتے ہیں۔۔۔ اچھی طرح چھوڑنا یہ ہے کہ ان کے حقوق ادا کر دیئے جائیں اور ان کو کوئی ضرر نہ دیا جائے اور انہیں روکا نہ جائے کیونکہ ان پر عدّت نہیں ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء

158

ڈرامے میں بیوی کو طلاق دینا

سوال: ڈرامے میں حقیقی شوہر کا بیوی کو طلاق دینے سے طلاق ہو گی یا نہیں؟

سائل: غلام صفدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ڈرامے میں بھی اگر حقیقی بیوی کو مخاطب ہو کر طلاق دی تو ہو جائے گی۔۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثلاث جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وهَزْلُهُنَّ جِدٌّ: النكاح، والطلاق، والرَّجْعَةُ ترجمہ: ”تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سنجیدگی بھی سنجیدگی ہے اور مذاق بھی سنجیدگی ہے (یعنی مذاق میں بھی وہی حکم ہے جو سنجیدگی میں ہے) نکاح، طلاق اور (طلاق کے بعد) رجوع کرنا“۔

(مشکوۃ المصابیح، صفحہ ۲۸۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/7 مارچ 2023ء

ایک طلاق کے بعد از خود طلاق ہونا

سوال: خاوند اپنی بیوی کو اگر ایک طلاق کا نوٹس بھیج دے بقیہ طلاقیں نہ دے تو کیا مہینے مہینے بعد دوسری اور تیسری طلاق بھی واقع ہو جائے گی؟

سائل: عمیر سرور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں ایک ہی طلاق واقع ہو گی ایک طلاق کی عدت گزرنے کے بعد عورت نکاح سے باہر ہو جائے گی ایسا نہیں کہ ہر مہینے از خود بقیہ دو طلاقیں بھی واقع ہو جائیں کیونکہ طلاق صرف مرد کے دینے سے واقع ہوتی ہے ۔ اَلَّذِیۡ بِیَدِہٖ عُقۡدَۃُ النِّکَاحِ۔ ترجمہ کنزالایمان: (وہ) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے ۔

(سورۃ البقرۃ، آیت 237)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلطَّلَاقُ لِمَنْ اَخَذَ بِالسَّاقِ ترجمہ: طلاق کا مالک وہی ہے جو عورت سے جماع کرے۔

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 2081)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

والدین کے کہنے پر طلاق

سوال: والدین کے کہنے پر طلاق دینا کیسا ہے ؟

سائل : ناصر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

والدین اگر بلاوجہ ذاتی رنجش کی وجہ سے طلاق کا بولیں تو طلاق دینا ضروری نہیں۔ بیٹے کو چاہیے کہ والدین کو پیار محبت سے سمجھائے۔ وقار الفتاوی میں ہے: اگر بیوی کی طرف سے کوئی زیادتی اور قصور نہیں ہے۔ ماں صرف اپنی بیٹی کا بدلہ لینے کیلئے بیٹے کو طلاق دینے کا کہتی ہے تو والدہ کے اس حکم کی فرمانبرداری بیٹے پر واجب نہیں۔ ماں کو سمجھائے کہ ترش روئی اور سخت کلامی سے اجتناب کرے۔

(وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 250)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ/9 مارچ 2023ء

میاں، بیوی میں طلاق کا اختلاف

سوال: بیوی کہے کہ شوہر نے مجھے طلاق دی ہے جب کہ شوہر قسم کھا کر کہتا ہو کہ میں نے نہیں دی تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد آصف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں عورت پر گواہ پیش کرنا لازم ہے اگر گواہ پیش نہ کر سکے تو شوہر سے قسم لی جائے اگر شوہر قسم اٹھا دے کہ طلاق نہیں دی تو طلاق نافذ نہیں ہو گی البتہ اگر شوہر نے طلاق دینے کے باوجود جھوٹی قسم اٹھائی تو عند اللہ مؤاخذہ کا مستحق ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے: البينة على المدعي واليمين على من انكر
ترجمہ: گواہی پیش کرنا دعوی کرنے والے پر ہے اور انکار کرنے والے پر قسم لازم ہے۔
(مشکاۃ المصابیح، باب الاقضیۃ والشھادات، ۳۲۶، ط: قدیمی)

فتاوی امجدیہ میں ہے: مگر شوہر اگر طلاق دینے سے منکر ہو تو اس صورت میں گواہوں کی ضرورت ہو گی۔ بغیر گواہ طلاق کا ثبوت نہیں ہو سکتا۔

(فتاوی امجدیہ، جلد2، صفحہ204)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ/9 مارچ 2023ء

بیوی کا میکے رہنا

سوال: کہتے ہیں کہ فقہ حنفی کے مطابق بیوی ایک مہینے میں زیادہ سے زیادہ 8 دن اور کم سے کم 4 دن اپنے میکے رہ سکتی ہے کیا یہ درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر کی اجازت کے ساتھ جتنا چاہے بیوی میکے رہ سکتی ہے لیکن اگر شوہر ماں باپ کے پاس جانے سے منع کرتا ہے تو شریعتِ مطہرہ نے عورت کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے والدین کے یہاں ہر ہفتہ میں ایک بار صبح سے شام تک کے لئے جاسکتی ہے، مگر رات میں بغیر اجازت شوہر وہاں نہیں رہ سکتی رات کو بہر حال شوہر کے یہاں واپس آنا ضروری ہوگا۔ امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں : عورت پر مرد کا حق خاص اُمورِ متعلقہ زوجیت میں اللہ ورسول کے بعد تمام حقوق حتی کہ ماں باپ کے حق سے زائد ہے ان امور میں اس کے احکام کی اطاعت اور اس کے ناموس کی نگہداشت یعنی اس کی عزت کی حفاظت عورت پر فرضِ اہم ہے بے اس کے اذن کے محارم کے سوا کہیں نہیں جاسکتی اور محارم کے یہاں بھی (اگر بغیر اجازت جانا پڑ جائے تو) ماں باپ کے یہاں ہر آٹھویں دن وہ بھی صبح سے شام تک کے لئے اور بہن بھائی، چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی کے یہاں سال بھر بعد (جاسکتی ہے) اور (بلا اجازت) شب کو کہیں (یعنی ماں باپ کے یہاں بھی) نہیں جاسکتی (ہاں اجازت سے جہاں جانا ہو وہاں روزانہ بھی اور رات کے وقت بھی جاسکتی ہے) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "اگر میں کسی کو غیر خدا کے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ "اگر شوہر کے نتھنوں سے خون اور پیپ بہ کر اس کی ایڑیوں تک جسم بھر گیا ہو اور عورت اپنی زبان سے چاٹ کر اسے صاف کرے تو بھی اس کا حق ادا نہ ہوگا

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 380، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

شوہر پر بد گمانی

سوال: اگر بیوی کو شوہر پر شک ہو کہ غیر عورتوں سے بات چیت کرتا ہے تو کیا شک کی وجہ سے شوہر کو سمجھایا جائے یا نہیں؟

User ID :group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسلمان پر بلا وجہ بد گمانی کرنا ناجائز و حرام ہے البتہ اگر شک ہو تو کسی مناسب طریقے سے سمجھایا جائے۔ اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا ترجمہ: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈھو۔ (سورۃ الحجرات آیت 12)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: مسلمان پر بد گمانی خود حرام ہے جب تک ثبوتِ شرعی نہ ہو۔

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 486، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: مسلمانوں پر بد گمانی حرام اور حتّی الامکان اس کے قول و فعل کو وجہِ صحیح پر حمل واجب (ہے)۔

(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 278، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

164

بیوی سے ہمبستری میں کسی اور کا تصور

سوال: ہمبستری کرتے وقت کسی اور عورت کا خیال ذھن میں لانا کیسا ہے ؟یعنی یہ خیال بنا کر ہمبستری کرنا کہ میں کسی اور عورت سے ہمبستری کر رہا ہوں ۔

سائل: عجب خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بیوی سے ہمبستری کرتے ہوے کسی اور عورت کا ذھن میں تصور لانا بے حیائی ہے کیونکہ کسی غیر محرم عورت کے بارے میں غلط خیالات ذھن میں پیدا کرنا نفس کا زنا ہے۔ جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اِنَّ اللہَ کَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا، أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ، وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ، وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ. ترجمہ: اللہ تعالی نے ابن آدم پر زنا میں سے اسکا حصہ لکھ دیا ہے۔ وہ لا محالہ اسے پالے گا۔ آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، اور زبان کا زنا بولنا (باتیں کرنا) ہے، اور دل تمنا کرتا اور خواہش کرتا ہے، اور شرمگاہ اسکی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(سنن أبي داود: 2152)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ/ 3 مارچ 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

165

سعی اور استلام

سوال: مفتی صاحب سعی اور استلام کا کیا مطلب ہے؟

User ID: syed bilal

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سعی کا لفظی معنی ہے کوشش، محنت، دوڑنا، جدوجہد، وغیرہ اور شریعت کی اصطلاح میں صفا و مروہ کے درمیان دوڑنے کو سعی کہتے ہیں ۔اور استلام کا لفظی معنی ہے ہاتھ سے مس کرنا اور شریعت کی اصطلاح میں حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ یا لکڑی سے چُھو کر چوم لینے یا اشارہ کر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے کو استلام کہتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم عبد الشبیر، حافظ فرمان اور تمام امتِ مسلمہ

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

166

عورت کا مزار پر جانے کی منت

سوال: ہندہ نے مزار پر جا کر منت مانی کہ اگر میرا فلاں کام ہو گیا تو میں دوبارہ اسی مزار پر آؤں گی تو کام ہو جانے پر یہ منت پورا کرنا کیسا؟

User ID: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسے کام کی منت ماننا جسکی جنس سے کوئی فرض ،واجب نہ ہو وہ منت لازم نہیں ہوتی بلکہ شرعی منت وہ ہے جس کی قبیل سے کوئی فرض، واجب ہو لہذا عورت کا مزارات پر جانا منع ہے اور مزارات پر جانے کی منت ماننا شرعی منت نہیں کہ اسے پورا کیا جائے بلکہ یہ ایسی منت ہے جسے پورا نہ کرنا لازم ہے۔ کیونکہ عورتوں کا مزارات پر جانا مطلقا ممنوع ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: اور اسلم یہ ہے کہ عورتیں مطلقا منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں وہی جزع فزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ 538، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: فما كان من جنسه عبادة أوجبها الله تعالى صح نذره وإلا لا ترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت ہو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی نذر درست ہو گی ورنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوي علی مراقي الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب مایلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 رجب المرجب 1444 / 19 فروری 2023

برائے ایصالِ ثواب: مرحوم شبیر حسین

جوتا چوری ہونے کی صورت میں کسی کا جوتا پہننا

سوال: مسجد میں جوتا چوری ہو جائے تو وہاں پڑے جوتوں میں سے کوئی جوتا پہننا کیسا؟

User ID:group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مساجد وغیرہ میں جوتا چوری ہو جائے تو وہاں پڑے جوتوں میں سے کوئی جوتا پہننا جائز نہیں ہاں اگر کوئی اپنا پرانا جوتا چھوڑ گیا اور نیا جوتا لے گیا تو جس سے لگ رہا ہو کہ اس نے جان بوجھ کر جوتا اٹھایا اور اپنا جوتا چھوڑ گیا تو اب یہ والا پرانا جوتا پہننے میں حرج نہیں کہ یہ جوتا اس کے جوتے کا عوض ہے۔ بہار شریعت میں ہے: مجمعوں یا مساجد میں اکثر جوتے بدل جاتے ہیں ان کو کام میں لانا جائز نہیں ہاں اگر یہ کسی فقیر کو اگرچہ اپنی اولاد کو تصدق کردے پھر وہ اسے ہبہ کردے تو تصرف میں لا سکتا ہے یا اس کا اچھا جوتا کوئی اُٹھا لے گیا اور اپنا خراب چھوڑ گیا کہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے اُس نے قصداً (جان بوجھ کر) ایسا کیا ہے دھوکے سے نہیں ہوا ہے تو جب یہ شخص خراب جوڑا اُٹھالا یا اس کو پہن سکتا ہے کہ یہ اُس کا عوض ہے۔

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 484، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444 /21 فروری 2023

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

168

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قرآن یاد کر کے بھلا دینا

سوال: زید نے قرآن پاک حفظ کیا اور بھلا دیا اس پر کیا وعید ہے؟

User ID: **nasir jamal**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن پاک کی کوئی آیت یاد کر کے بھول جانے پر بہت سخت وعیدیں آئی ہیں۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرضت علی اجور امتی حتی حتی القذاۃ یخرجھا الرجل من المسجد و عرضت علی ذنوب امتی فلم ار ذنبا اعظم من سورۃ من القرآن او آیۃ اوتیھا رجل ثم نسیھا ترجمہ: مجھ پر میری امت کے ثواب پیش کئے گئے حتی کہ وہ کوڑا جسے آدمی مسجد سے نکال دے اور مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے تو میں نے اس سے بڑا کوئی گناہ نہ دیکھا کہ کسی شخص کو قرآن کی سورۃ یا آیت دی جائے پھر وہ اسے بھلا دے۔

(سنن ترمذی، حدیث2916)

اس حدیث پاک کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اس طرح کہ اس کا دور نہ کرے، نمازوں میں نہ پڑھے اس لیے بھول جائے۔ اگر کوئی بڑھاپے کی وجہ سے کوئی آیت یاد نہ رکھ سکے تو شاید مجرم نہ ہو۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد1، صفحہ679، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب1444 /20فروری2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اپنی تعظیم چاہنے کا وبال

سوال: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے کھڑے رہیں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے اس حدیث کی وضاحت فرما دیں۔

User ID: **shazad butt**

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

درست حدیث اس طرح ہے حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: من سرہ ان یتمثل لہ الرجال قیاما فلیتبوأ مقعدہ من النار ترجمہ: جو شخص یہ پسند کرے کہ لوگ اس کے سامنے باادب کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(سنن ترمذی حدیث 2755)

اس حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اس حدیث نے ممانعت قیام کی تمام حدیثوں کی شرح کردی کہ جو کوئی اپنے لیے قیام تعظیمی کرانا چاہے اس کے لیے نہ کھڑے ہو یا اس طرح کھڑے ہونا ممنوع ہے کہ مخدوم بیٹھا ہوا ہو اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہوں دست بستہ اور یہ عمل تکبر و غرور کے لیے ہو ضرور فتنہ ہو تب سخت ممنوع ہے۔ عالم دین کے سامنے دست بستہ کھڑا ہونا یوں ہی عادل حاکم کے روبرو کھڑا ہونا خصوصًا مقدمہ والوں کا یوں استاذ کے سامنے شاگردوں کا کھڑا ہونا مستحب ہے اگرچہ یہ حضرات بیٹھے ہوئے ہوں اور شاگردوں وغیرہ کھڑے ہوں۔ (مرقات) ہاں مخدومین کا تکبرًا انہیں کھڑا کرنا خود بیٹھے رہنا یہ ممنوع ہے یہ ہی یہاں مراد ہے۔ (اشعۃ اللمعات) یعنی اس قسم کی تعظیم کو پسند کرنا یا لوگوں کو ایسی تعظیم کا اپنے لیے حکم دینا جہنمی ہونے کا سبب ہے اور تکبر جہنم کا راستہ ہے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد6، صفحہ 531)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

28 رجب المرجب 1444/ 20 فروری 2023

شب براءت کی فضیلت

سوال: پندرہ شعبان المعظم کی رات پر کوئی فضیلت حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کریں۔

User ID:علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بیہقی نے ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی، کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”میرے پاس جبرئیل آئے اور یہ کہا: یہ شعبان کی پندرھویں رات ہے، اس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے اتنوں کو آزاد فرماتا ہے جتنے بنی کلب (عرب میں بنی کلب ایک قبیلہ ہے، جن کے یہاں بکریاں بکثرت ہوتی تھیں۔) کے بکریوں کے بال ہیں، مگر کافر اور عداوت والے اور رشتہ کاٹنے والے اور کپڑا لٹکانے والے اور والدین کی نافرمانی کرنے والے اور شراب کی مداومت کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا۔“

(” شعب الایمان“ ، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، الحدیث: ۳۸۳۷، ج۳، ص۳۸۳۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

29 رجب المرجب 1444 /21 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

171

بدمذہب کی تعریف

سوال: بدمذہب کسے کہتے ہیں؟

سائل: محمد نثار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص صرف ضروریات اہلسنت کا منکر ہو اور ضروریات دین کو مانتا ہو تو ایسا شخص بدمذہب ،گمراہ، اور بد دین ہے ۔فتاوی رضویہ میں ہے ضروریات مذہب اہلسنت وجماعت ان کا ثبوت بھی دلیل قطعی سے ہوتا ہے مگر ان کے قطعی الثبوت ہونے میں ایک نوع شبہ اور تاویل کا احتمال ہوتا ہے اسی لئے ان کا منکر کافر نہیں بلکہ گمراہ، بدمذہب، بددین کہلاتا ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ 375، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/ 26 فروری 2023

سوال: سگریٹ پینا کیسا ہے؟

User ID:muhammad aqib

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سگریٹ پینا مباح ہے جبکہ حد نشہ تک نہ پہنچے البتہ صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے لہذا اس سے بچنا چاہیے۔اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان محدث بریلوی رضی اللہ عنہ سے پان و تمباکو کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے فرمایا:"پان کھاناجائز ہے اور اتنا چونا بھی کہ ضرر نہ کرے اور اتنا تمباکو بھی کہ حواس پر اثر نہ آئے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 558، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
5شعبان المعظم1444/26فروری2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

173

کتنا علم سیکھنا فرض ہے؟

سوال: علم کتنا حاصل کرنا فرض ہے؟

User ID:group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہر مسلمان پر سب سے پہلے عقائد کا پھر ضروریات دین کا علم سیکھنا فرض ہے جیسے نماز، روزہ، حج، زکاۃ، وغیرہ کا علم ایسے ظاہری و باطنی گناہوں کی معلومات ہونا بھی ضروری ہے جیسے غیبت، جھوٹ، حسد، کینہ وغیرہ سیدی امام اہلسنت فرماتے ہیں: سب میں اولین واہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم حاصل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سنی بنتا ہے اور جس کے انکار و مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔۔اس کے بعد مسائل نماز یعنی اس کے فرائض و شرائط و مفسدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھیں تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے، پھر جب رمضان المبارک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، مالک نصاب نامی (یعنی حقیقتا یو ہوگئی بڑھنے والے مال کے نصاب کا مالک) ہو جائے اور زکوۃ کے مسائل، صاحب استطاعت ہو تو مسائل حج، نکاح کرنا چاہے تو اس کے ضروری مسائل، تاجر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، مزارع یعنی کاشتکار (وزمیندار) ہو تو کھیتی باڑی کے مسائل، ملازم ہے اور ملازم رکھنے والے پر اجارہ کے مسائل، وعلی ھذا القیاس (یعنی اور اسی پر قیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اس کی موجودہ حالات کے مطابق مسئلے سیکھنا فرض عین ہے۔ نیز مسائل قلب (باطنی مسائل) یعنی فرائض قلبی (باطنی فرائض) مثلا عاجزی واخلاص اور توکل وغیرہا اور ان کو حاصل کرنے کا طریقہ اور باطنی گناہ مثلا تکبر، ریاکاری، حسد وغیرہ اور ان کا سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔ ملخصا

(فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 623، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

174

مونچھیں کیسی ہونی چاہییں؟

سوال: مونچھوں کے متعلق کیا حکم ہے، کتنی رکھنی چاہییں اور جو بڑی مونچھیں رکھتے ہیں تاؤ دیتے ہیں اسکے متعلق بتادیں۔

User id: ali abrar

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مونچھوں کو اتنا پست کرنا کہ اوپر والے ہونٹ کے کنارے واضح ہو جائیں سنت ہے۔اور مونچھیں اتنی بڑی رکھنا کہ منہ میں آئیں، یہ حرام و گناہ ہے اور یہ مشرکوں، مجوسیوں، یہودیوں اور عیسائیوں کا طریقہ ہے، البتہ اگر صرف مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے ہوں تو کوئی حرج نہیں کہ بعض اسلاف سے اسی طرح کی مونچھیں رکھنا ثابت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جُزُّوا الشوارِبَ وأَرْخُوا اللحى وخالفوا المجوس ترجمہ: مونچھیں پست کرو اور داڑھیوں کو معافی دو اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔
(صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ، صفحہ 115، رقم الحدیث: 55- (260)، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

سیدی امام اہلسنت فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: مونچھیں اتنی بڑھانا کہ مونہہ میں آئیں، حرام وگناہ وسنتِ مشرکین ومجوس ویہود ونصاریٰ ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 684، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

غیر خدا کو داتا، مشکل کشا، کہنا

سوال: بد عقیدہ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو داتا، مشکل کشا، غریب نواز نہیں کہہ سکتے۔اس کا کیا جواب ہے؟

User id:محمد ادریس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ان الفاظ کا معنی مدد گار ہے اور اولیاء کرام رحمھم اللہ السلام کو مجازا داتا، مشکل کشا، غریب نواز کہنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ عقیدہ یہی ہو کہ حقیقی مدد گار اللہ جل شانہ ہی ہے اور اسکی عطا سے اسکے پیارے بندے بھی مدد فرماتے ہیں۔ اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَۚ-وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ(۴) ترجمہ کنزالعرفان: بیشک اللہ خود ان کا مدد گار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد گار ہیں۔(سورۃ التحریم، آیت4،)اس آیت کے تحت صراط الجنان میں ہے:اس آیت میں حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اور نیک مسلمانوں کو مولیٰ یعنی مدد گار فرمایا گیا اور فرشتوں کو ظَہیر، یعنی معاون قرار دیا گیا،اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے مدد گار ہیں، یاد رہے کہ جہاں غیر اللہ کی مدد کی نفی ہے وہاں حقیقی مدد مراد ہے، لہٰذا آیات میں تعارض نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

176

خواجہ سراؤں کو پیسے دینا

سوال: شادی پر جو خواجہ سرا آتے ہیں وہ پیسے مانگتے ہیں اگر انہیں پیسے نہ دیے تو گناہ تو نہیں ہو گا؟

User ID: عابد حفیظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پیشہ ور بھکاریوں یا خواجہ سراؤں کو پیسے دینا ناجائز و حرام ہے کیونکہ جس شخص کے پاس ایک دن کا کھانا اور پہننے کا کپڑا موجود ہو تو اس کا لوگوں سے مانگنا حرام ہے۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت یا خواجہ سرا اسی طرح اگر دینے والے کو معلوم ہو کہ اس کے پاس بقدر ضروریات شرعیہ مال ہے تو اسے دینا بھی حرام ہے۔ شادیوں پر جو فقیر یا خواجہ سرا مانگنے آتے ہیں وہ عام طور پر پیشہ ور ہوتے ہیں اور پیشہ ور بھکاری کو دینا بھی گناہ ہے کہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے جو کہ جائز نہیں۔ صحیح مسلم میں ہے:
عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سأل الناس أموالهم تكثرا؛ فإنما يسأل جمراً فليستقل أو ليستكثر ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اپنا مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے سوال کرتا ہے، وہ انگارا مانگتا ہے، (اب اس کی مرضی ہے) چاہے تو کم مانگے یا زیادہ مانگے۔)

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: 1041)

قوی تندرست قابل کسب جو بھیک مانگتے پھرتے ہیں ان کو دینا گناہ ہے کہ ان کا بھیک مانگنا حرام ہے اور ان کو دینے میں اس حرام پر مدد، اگر لوگ نہ دیں تو جھک ماریں اور کوئی پیشہ حلال اختیار کریں۔ در مختار میں ہے: لایحل ان یسأل شیئا من القوت من له قوت یومه بالفعل او بالقوۃ کالصحیح المکتسب ویأثم معطیه ان علم بحاله لاعانته علی المحرم" یہ حلال نہیں کہ آدمی کسی سے روزی وغیرہ کا سوال کرے جبکہ اس کے پاس ایک دن کی روزی موجود ہو یا اس میں اس کے کمانے کی طاقت موجود ہو، جیسے تندرست کمائی کرنے والا، اور اسے دینے والا گنہگار ہوتا ہے اگر اس کے حال کو جانتا ہے کیونکہ حرام پر اس نے اس کی مدد کی۔

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 463،464، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

177

بچے کی پیدائش پر بال مونڈنا

سوال: مفتیان کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکی حجامت کروائی جاتی ہے یہ عمل سنت ہے یا واجب اگر ایسا نہ کیا گیا تو گناہ تو نہیں ہو گا؟

User ID:group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا عقیقہ کرنا اور اس کے بال مونڈنا مستحب ہے کرنے پر ثواب ہے نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں۔ امام بخاری نے سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہتے ہیں کہ میں نے رسوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: مع الغلام عقیقۃ فاھریقوا عنہ دما و امیطوعنہ الاذی ترجمہ: لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے اوس کی طرف سے خون بہاؤ (یعنی جانور ذبح کرو) اور اوس سے اذیت کو دور کرو یعنی اوس کا سر مونڈا دو۔

("صحیح البخاري"، کتاب العقیقۃ، باب إماطۃ الأذی عن الصبي في العقیقۃ، الحدیث: ۵۴۷۲، ج۳، ص۵۴۷۔)

بہار شریعت میں ہے: ساتویں دن اوس کا نام رکھا جائے اور اوس کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے۔ اور بالوں کو وزن کر کے اوتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

178

ایک حدیث کی وضاحت

سوال: ایک بچی نے اوپر اشارہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:(اعتقها فانها مؤمنة)لہذا مومن وہی ہے جو رب کو اوپر مانے، اس کا کیا مطلب ہے؟

User id: ali abrar

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ رب العزت کی ذات مکان سے پاک ہے اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ اوپر رہتا ہے کفر ہے۔ اور حدیث مبارکہ میں اس سوال و جواب میں سرکار نے اس چیز کی تحقیق فرمائی کہ یہ لونڈی مشرکہ نہیں بتوں کو خدا نہیں کہتی، اگر مشرکہ ہوتی تو ان ہی بتوں کو الہ کہہ دیتی۔ اور یہ لونڈی گونگی تھی اس لیے اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ مسلم شریف میں یہ حدیث پاک اس طرح ہے: قَالَ: وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ، فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّيبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا، وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ، آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ، لَكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا؟ قَالَ: «ائْتِنِي بِهَا» فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ لَهَا: «أَيْنَ اللهُ؟» قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ، قَالَ: «مَنْ أَنَا؟» قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللهِ، قَالَ: «أَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ» معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ نے کہا: میری ایک لونڈی تھی جو احد اور جوانیہ کے اطراف میں میری بکریاں چراتی تھی، ایک دن میں اس طرف جا نکلا تو بھیڑیا اس کی بکریوں سے ایک بکری لے جا چکا تھا۔ میں بھی بنی آدم میں سے ایک آدمی ہوں، مجھے بھی اسی طرح افسوس ہوتا ہے جس طرح ان کو ہوتا ہے (مجھے صبر کرنا چاہیے تھا) لیکن میں نے اسے زور سے ایک تھپڑ جڑ دیا اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میری اس حرکت کو میرے لیے بڑی (غلط) حرکت قرار دیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: "اسے میرے پاس لے آؤ۔" میں اسے لے کر آپ کے پاس حاضر ہوا، آپ نے اس سے پوچھا: "اللہ کہاں ہے؟" اس نے کہا: آسمان میں۔ آپ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ " اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: "اسے آزاد کر دو، یہ مومنہ ہے۔"

(مسلم شریف حدیث 1199)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/26 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بد مذھب کی غیبت

سوال: بد مذھب کی غیبت کرنا کیسا ہے؟

سائل: اسرار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بد مذھب کی بد مذھبی بیان کرنا غیبت نہیں کہ اس کے شر سے مسلمانوں بچانے کے لیے اسکی بد عقیدگی کا بتانا لازمی ہے۔۔ بہار شریعت میں ہے: جو بد مذہب اپنی بد مذہبی چھپائے ہوئے ہے، ان کی بد مذہبی کا اظہار غیبت نہیں کہ لوگوں کو ان سے بچانا ہے اور اگر اپنی بد مذہبی کو چھپاتا نہیں بلکہ علانیہ ظاہر کرتا ہے، جب بھی غیبت نہیں کہ وہ علانیہ برائی کرنے والوں میں داخل ہے۔ ملخصا

((بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ 538، مکتبۃ المدینہ، کراچی))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 شعبان المعظم 1444/ 26 فروری 2023

غیر مسلم کے سلام کا جواب

سوال: حضور ہماری کمپنی میں عیسائی بھی کام کرتے ہیں اور ان سے آمنا سامنا ہوتا رہتا ہے تو اگر وہ سلام کریں تو ان کو کیا جواب دیا جائے؟

User ID:شبیر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیر مسلم سلام کرے تو اس کے جواب میں صرف وعلیکم کہہ دیا جائے۔

بخاری شریف میں ہے: عن أنس بن مالك رضي الله عنه، قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: إذا سلم عليكم أهل الكتاب فقولوا: وعليكم۔

ترجمہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم پر اہل کتاب (عیسائی، یہودی وغیرہ) سلام بھیجیں تو تم وعلیکم کہہ دو۔"

(الصحیح للبخاری، کتاب الاستئذان، باب: کیف یرد علی أھل الذمۃ السلام (8/57) ط: دار طوق النجاۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ڈھول بجانے کا حکم

سوال: ڈھول بجانا حرام ہے یہ کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟ دلیل سے بیان کریں۔

سائل: علی اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ڈھول بھی آلات موسیقی میں آتا ہے اور آلات موسیقی کی حرمت پر بہت سے احادیث آئی ہیں۔ آلات موسیقی کے بارے میں مسند امام احمد بن حنبل میں ہے: "عن ابی امامة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی رحمة للعالمین وهدی للعالمین، وامرنی ربی بمحق المعازف والمزامیر والاوثان والصلب" ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے بانسری اور گانے باجے کے آلات، بت اور صلیب توڑنے کا حکم دیا ہے۔
(مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابو امامہ باھلی، جلد 36، صفحہ 640، موسسۃ الرسالہ)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: "زید کہتا ہے کہ قوالی مع آلات مزامیر کے جائز ہے۔۔۔ اور کہتا ہے کہ مزامیر اُن باجوں کو کہتے ہیں، جو منہ سے بجائے جاتے ہیں۔ ڈھلک، ستار، طبلہ، مجیرے، ہارمونیم، سارنگی مزامیر میں داخل نہیں بلکہ ان کا اور دف کا ایک حکم ہے؟ اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "زید کا قول باطل و مردود ہے، حدیث صحیح بخاری شریف میں مزامیر کا لفظ نہیں بلکہ معازف کہ سب باجوں کو شامل ہے۔"
(فتاوی رضویہ، ج 24، ص 140، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اپنی تقریبوں میں ڈھول جس طرح فساق میں رائج ہے بجوانا، ناچ کرانا حرام ہے۔"
(فتاوی رضویہ، ج 23، ص 98، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سل گرنے کی وجہ سے قبر کھولنا

سوال: کیا قبر کی پڑیاں ٹوٹنے کی وجہ سے قبر کو کھولا جا سکتا ہے؟

سائل: ذوہیب علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب قبر پر مٹی ڈالی جا چکے اور میت کا حال ہم سے چھپ جائے اسکے بعد بلا عذر شرعی قبر کھولنا ناجائز وحرام ہے اور سل کا قبر میں گر جانا شرعی عذر نہیں کہ جس کی وجہ سے قبر کھول سکیں قبر کھولنے کی شرعی عذر یہ ہیں کسی کی زمین میں بغیر مالک کی اجازت کے دفن کر دیا گیا اور مالک اس پر راضی نہیں یا غصب کیے ہوئے کپڑے میں دفن کیا یا کسی کا مال قبر میں رہ گیا اور مال والا اس کا تقاضا کر رہا ہو، ان اعذار کے علاوہ قبر کھولنا جائز نہیں ہے۔ لہذا سوال میں بیان کی گئی صورت میں نئی سل لگا کر قبر کو بند کر دیا جائے قبر کو کھولنے کی اجازت نہیں۔ الفقہ علی مذاہب الاربعۃ میں ہے: یحرم نبش القبر ما دام یظن بقاء شئی من عظام المیت فیہ، ویستثنیٰ من ذالک الامور: منھا ان یکون المیت قد کفن بمغصوب، وابی صاحبہ ان یاخذ القیمۃ، منھا ان یکون قد دفن ارض مغصوبۃ ولم یرض مالکھا ببقائہ، و منھا ان یدفن معہ مال بقصد او بغیر قصد سواء کان ھٰذا المال لہ او غیرہ، وسواء کان کثیراً او قلیلاً ولو درھماً، سواء تغیر المیت او لا، وھٰذا متفق علیہ، الا عند المالکیہ. ترجمہ: اگر گمان ہو کہ میت کا کوئی ہڈی (یا کوئی بھی عضو) باقی ہے تو اس کی قبر کھولنا حرام ہے۔ اس حرمت سے چند باتیں مستثنیٰ ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے کہ میت کو ہتھیائی ہوئی زمین پر دفن کیا جائے اور مالک زمین کی قیمت لینے سے انکار کر دے یا جس زمین کو غصب کر کے میت دفنائی گئی ہے اس زمین کا مالک وہاں دفنانے پر راضی نہ ہو (تو قبر کھول کر میت کو منتقل کیا جائے گا)، اور اگر جان بوجھ کر یا بے خبری میں میت کے ساتھ کچھ مال دفن ہو گیا ہے (تو ایسی صورت میں بھی قبر کو کھولنا جائز ہے) قطع نظر اس کے کہ مال میت کا تھا یا کسی دوسرے کا، زیادہ تھا یا کم، بھلے ایک درہم ہی کیوں نہ ہو، لاش سلامت ہو یا خراب ہو (بہر حال قبر کھول کر مال نکالا جائے گا)۔

((الفقہ علی مذاہب الاربعۃ، جلد 1، صفحہ 537، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

183

اللہ کا تحفہ، کہنا کیسا؟

سوال: کسی چیز کو اللہ کا عطا کردہ تحفہ کہنا کیسا؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ حدیث مبارکہ میں قصر نماز کو اللہ کی طرف سے دیا گیا تحفہ فرمایا گیا۔ جیسا کہ مسلم شریف میں ہے: عن يعلى بن أمية قال: قلت لعمر بن الخطاب: { ليس عليكم جناح أن تقصروا من الصلاة إن خفتم أن يفتنكم الذين كفروا } ، فقد أمن الناس فقال: عجبت مما عجبت منه، فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك. فقال: «صدقة تصدق الله بها عليكم، فاقبلوا صدقته ترجمہ: یعلی بن امیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے میں نے عرض کی، کہ اللہ عزوجل نے تو یہ فرمایا: { اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ﳓ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا۔ } اور اب تو لوگ امن میں ہیں (یعنی امن کی حالت میں قصر نہ ہونا چاہیے) فرمایا: اس کا مجھے بھی تعجب ہوا تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا ارشاد فرمایا: یہ ایک تحفہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر تصدق فرمایا اس کا تحفہ قبول کرو۔

("صحیح مسلم"، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ المسافرین وقصرھا، الحدیث: ۶۸۶، ص۳۴۷۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

184

بچے کی ملکیت میں تصرف کرنا

سوال: بچے کے ملک میں سونا دیا ہو اسے اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں یا نہیں اور بچے سے لے کر کسی اور کو دے سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نابالغ بچے کی ملک میں تصرف کرنا اسے اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں ہاں بچے کا ولی بچے کے فائدے کے لیے اس کا مال کسی ایسے کاروبار میں لگا سکتا ہے جس کام میں بچے کو محض نقصان نہ ہو اور جس کام میں بچے کو محض نقصان ہو، وہ کام اس کا ولی بھی نہیں کر سکتا۔ ماں بچے کے مال میں تصرف نہیں کر سکتی اس حوالے سے تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ''ثم القاضی او وصیہ دون الام او وصیھا ھذا فی المال'' ترجمہ: پھر قاضی یا اس کا وصی بچے کا ولی ہے، ماں یا اس کا وصی ولی نہیں، یہ حکم مال میں تصرف کا ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الماذون، جلد 9، صفحہ 255، مطبوعہ ملتان)

جس تصرف سے بچے کو محض نقصان ہو، وہ اس کا ولی بھی نہیں کر سکتا، اس سے متعلق الدر المختار مع رد المحتار میں ہے: ''و ان ضار کالطلاق و العتاق و الصدقة و القرض لا و ان اذن به ولیھما و کذا لا تصح من غیرہ کابیہ و وصیہ و القاضی للضرر'' ترجمہ: اور اگر بچہ یا معتوہ ایسا تصرف کریں، جس سے انہیں محض ضرر ہو جیسے طلاق دینا، غلام آزاد کرنا، صدقہ کرنا یا قرض دینا، تو یہ صحیح نہیں ہے اگرچہ ان کا ولی اس کی اجازت دے اور اسی طرح اگر یہ تصرفات بچے کا غیر کرے جیسے اس کا باپ، وصی یا قاضی، تو بھی درست نہیں ضرر کی وجہ سے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الماذون، جلد 9، صفحہ 253، مطبوعہ ملتان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

185

مٹی کے برتن گھر میں رکھنا

سوال: مفتی صاحب کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے کہ جو آپکے گھر مٹی کے برتن رکھے فرشتے اس کی زیارت کو آتے ہیں۔

user id:group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں بیان کردہ حدیث بلکل درست ہے۔ مٹی کے برتن گھروں میں ہونا باعث برکت ہےاور مٹی کے برتنوں میں کھانا، کھانا افضل ہے اور اسکے بے شمار دینی و دنیاوی فوائد ہیں۔ اور بزرگان دین رحمھم اللہ المبین کا بھی یہی طریقہ کار ہے۔ امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: حُضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تانبے، پیتل کے برتنوں میں کھانا پینا ثابت نہیں۔ مٹی یا کاٹھ (یعنی لکڑی) کے برتن تھے اور پانی کے لئے مشکیزے بھی۔

(فتاوٰی رضویہ، جلد22، صفحہ 129، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فرماتے ہیں: (مٹی کے برتن) میں کھانا پینا بھی تواضع سے قریب تر ہے، کھانے پینے کے برتن مٹّی کے ہونا افضل ہے کہ اِس میں نہ اِسراف ہے نہ اِترانا، حدیث میں ہے: جو اپنے گھر کے برتن مٹّی کے رکھے فرشتے اُس کی زیارت کریں۔

(فتاوٰی رضویہ، جلد1، صفحہ 336، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

عورت کا بوڑھے سے پردہ

سوال: کیا بوڑھا مرد یا بڑا مرد کسی نامحرم عورت کے سر پر ہاتھ رکھ سکتا ہے ؟

سائل: اسامہ ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر عورت کے سر پر دوپٹہ ہو اور بدن کے وہ اعضا جن کا چھپانا عورت پر فرض ہے چھپے ہوں تو بوڑھے آدمی کا عورت کے سر پر ہاتھ رکھنا جائز ہے شرعا اس میں حرج نہیں اور اگر عورت کے اعضائے پردہ کھلے ہوں تو جائز نہیں۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے خواہ وہ پیر ہو یا عالم۔ یا عامی جوان ہو، یا بوڑھا۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 شعبان المعظم 1444ھ / 3 مارچ 2023ء

شفاعت کبری

سوال: کیا کچھ انبیاء علیھم السلام ایسے بھی ہوں گے جن کی شفاعت حضور ﷺ کریں گے؟

سائل: ابو بکر افضل نوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ رب العزت حضور ﷺ کو شفاعت کبری کا منصب عطا فرمائے گا جس سے انبیاء کرام علیھم السلام بھی فائدہ اٹھائیں گے کہ حساب وکتاب کا سلسلہ حضور ﷺ کی شفاعت سے شروع ہوگا اور حضور ﷺ کی شفاعت سے انبیاء کرام علیھم السلام کے درجات بلند کیے جائیں گے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: شفاعت دو قسم کی ہے: شفاعتِ کبریٰ اور شفاعتِ صُغریٰ۔ شفاعتِ کبریٰ صرف حضور ﷺ کریں گے، اس شفاعت کا فائدہ ساری خلقت حتیٰ کہ کفّار کو بھی پہنچے گا کہ اس شفاعت کی برکت سے حساب کتاب شُروع ہو جائے گا اور قِیامت کے میدان سے نَجات ملے گی، یہ شفاعت حضور ہی کریں گے، اس وقت کوئی نبی اس شفاعت کی جرأت نہ فرمائیں گے۔ شفاعتِ صُغریٰ ظہورِ فضل کے وقت ہو گی، یہ شفاعت بہت لوگ بلکہ قراٰن، رَمضان، خانہ کعبہ بھی کریں گے۔ حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم رفع درجات کے لئے صالحین حتیٰ کہ نبیوں کی بھی شفاعت فرمائیں گے اور گناہوں کی معافی کے لئے ہم گنہگاروں کی شفاعت کریں گے لہٰذا آپ کی شفاعت سے انبیاءِ کرام بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

(مراٰۃ المناجیح، ج7، ص403 ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

188

مجذوب کی تعریف

سوال: مجذوب کسے کہتے ہیں؟

سائل: ڈاکٹر منظور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو بندہ عشق الٰہی میں اس قدر غرق ہو جائے کہ اس کی عقل جاتی رہے اسے مجذوب کہتے ہیں۔ سیدی امیر اہلسنت دامت برکاتھم القدسیہ سے سوال ہوا مجذوب کسے کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا: وہ بندہ جس سے عقل تکلیفی جاتی رہی، جیسے ہم مکلف ہیں اور شریعت کے پابند ہیں ان میں یہ چیز نہیں ہوتی، بعض اوقات یہ درست بھی ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں ان کا شریعت پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مجذوب کی پہچان بہت مشکل ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 24 اپریل، 2021)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

قیامت کب آئے گی؟

سوال: مفتی صاحب قیامت کب آئے گی؟

سائل: سید احمد رضا نوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قیامت کا علم اللہ کو اور اس کے بتائے سے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہے احادیث میں دن، مہینہ، اور تاریخ تک بتائی گئی لیکن سال کو پوشیدہ رکھا گیا کہ یہ اللہ کے رازوں میں سے ہے۔ مسلم شریف میں ایک طویل حدیث میں ہے کہ سیدنا جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے بارے میں پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ ترجمہ: جس سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

(مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان۔۔۔الخ، ص ۳۳، حدیث: ۹۳)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہاں حضرت جبرائیلِ امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتحان یا اظہارِ عجز کے لیے تو سوال کر نہیں رہے ہیں، بلکہ یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو قیامت کا علم تو ہے مگر اس کا اظہار نہ فرمایا۔ خیال رہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرے موقعوں پر قیامت کا دن بھی بتادیا مہینا بھی تاریخ بھی کہ فرمایا جمعہ کو ہو گی، دسویں تاریخ محرم کے مہینے میں ہو گی۔

(مرآۃ المناجیح، کتاب الایمان، الفصل الاول، ۱/۲۶)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

190

اُمی کا معنی

سوال: حضور ﷺ کا ایک نام امی بھی ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

سائل: حافظ ندیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

حضور اقدس ﷺ کے اسمائے صفاتیہ میں سے ایک نام امی بھی ہے اس کے چند معانی ہیں جیسے اصلیت پر رہنے والا ، لکھنے پڑھنے والا نہ ہونا وغیرہ چونکہ نبی کریم ﷺ مخلوق میں کسی سے پڑھے نہیں بلکہ رب کائنات نے خود حضور ﷺ کو ماکان ومایکون کا علم عطا فرمایا اس لیے حضور ﷺ کو امی کہا جاتا ہے اور اس کا ایک معنی اصل بھی ہے یعنی حضور ﷺ سب میں اصل ہیں اور باقی سب حضور ﷺ کے فروع یعنی اولاد ، امتی، غلام ، وغیرہ ہیں۔ قاموس الوحید وغیرہ لغات میں ہے: اُمی ، اُم سے نکلا ہے اس کا ایک معنیٰ ہے اصل ، اُمی کا ایک معنیٰ ہے جو اپنی جبلتِ اولیٰ پر ہو یعنی جیسا پیدا ہوا ویسا ہی رہے یعنی لکھنے پڑھنے والا نہ ہو ، اُمی کا ایک معنیٰ ام القریٰ جو کہ مکہ معظمہ ہی کا ایک نام ہے ۔اُمی کا ایک معنیٰ ہے جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو ۔

(قاموس، تاج العروس وصحاح وغیرہم)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء

حجامہ کی فضیلت

سوال: حجامہ کے فضائل و فوائد کیاہیں؟

سائل: عبید رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

"حجامہ" عَرَبی کا لفظ ہے، اِس کا معنی ہے پچھنے لگانا۔ اِس میں جسم سے غیر مقصودی خون نکالا جاتا ہے، اور اِس بات کو اِس فن کے لوگ ہی پہچانتے ہیں، لہٰذا حجامہ کے لئے بھی دیگر علاجوں کی طرح حجامہ کرنے والے کا حقیقی ماہر ہونا ضروری ہے، تاکہ حقیقی فوائد حاصل ہوسکیں۔ حجامہ کروانا حضورِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم سے ثابت ہے، اَحادیثِ طیّبہ میں حجامہ کی ترغیب بھی دی گئی اور اِسے شفایابی کا سبب بھی قرار دیا۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" الشفاء فی ثلاثۃ: فی شرطۃ محجم أو شربۃ عسل أو کیّۃ بنار، وأنھی أمتی عن الکیّ" ترجمہ: "شفا تین چیزوں میں ہے: حجامہ کے ذریعے کٹ لگوانے میں، شہد کے استعمال میں، آگ سے داغنے میں، تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتاہوں۔

(ص/۱۰۳۶، رقم: ۵۶۸۱، کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث، باب: ۳، احیاء التراث العربی بیروت)

2۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: إنَّ أَمثَلَ مَاتَدَاوَیتُم بِہِ الحِجَامَۃُ ترجمہ: سب سے بہترین دوا، جس سے تم علاج کرو، وہ حجامہ لگوانا ہے۔

(بخاری ص/۱۰۳۸، رقم: ۵۶۹۶، کتاب الطب، باب الحجامۃ من الداء، باب: ۱۳)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/7 مارچ 2023ء

فقیر و مسکین کی تعریف

سوال: فقراء و مساکین کسے کہتے ہیں؟

سائل: ارسلان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھُپانے کیلئے اس کا محتاج ہواور فقیر وہ ہے کہ جس کے پاس کم از کم ایک دن کا کھانے کیلئے اور پہننے کیلئے موجود ہو۔ بہار شریعت میں ہے: مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے اور اسے سوال حلال ہے، فقیر کو سوال ناجائز کہ جس کے پاس کھانے اور بدن چھپانے کو ہو اُسے بغیر ضرورت و مجبوری سوال حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ924، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/ 7مارچ 2023ء

حرام کمائی والے کی نیاز کھانا

سوال: اگر کسی شخص کا پتہ ہو کہ یہ روزی حرام طریقے سے کماتا ہے تو اس کی نذر و نیاز کا کھانا کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: عبدالرحمن شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب تک یقینی طور پر یہ معلوم نہ ہو کہ وہ بعینہ مال حرام سے نیاز کھلا رہا ہے کھانا جائز ہے مگر کھانے سے بچنا بہتر ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے "جائز بایں معنی تو ہے کہ کھائے گا تو کوئی شئ حرام نہ کھائی جب تک معلوم نہ ہو کہ یہ شئ جو میرے سامنے آئی بعینہ حرام ہے۔ بہ ناخذ مالم نعرف شیا حرام بعینہ نص علیہ محرر المذھب الامام محمد رحمہ اللہ تعالی کما فی الذخیرہ وغیرھا. ترجمہ: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جب تک کسی معین شے کے حرام ہونے کو پہچان نہ لیں چنانچہ مذہب قلمبند کرنے والے امام محمد رحمہ اللہ تعالی نے اس کی صراحت فرمائی ہے جیسا کہ ذخیرہ وغیرہ کتب میں مذکور ہے۔ مگر احتراز اولی خصوصا جب کہ غالب حرام ہو خروجا عن الخلاف وکما فی ردالمحتار عن الذخیرۃ عن الامام ابی جعفر احب الی فی دینہ ان لا یاکل ویسعہ حکما ان لم یکن ذلک الطعام غصبا و رشوۃ ترجمہ: تاکہ اختلاف سے نکل جائیں جیسا کہ فتاوی شامی میں ذخیرہ کے حوالے سے امام ابو جعفر سے روایت کیا ہے کہ آدمی کے دین کے معاملے میں یہ بات مجھے زیادہ پسند ہے کہ وہ نہ کھائے جبکہ حکم میں اس کی گنجائش ہے بشرطیکہ بعام مال غصب شدہ اور شوت وغیرہ سے نہ ہو الخ۔

(فتاوی رضویہ۔ جلد 21 صفحہ 627، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/7 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

194

زانی سے قطع تعلق

سوال: اگر کوئی رشتہ دار زنا کا مرتکب ہو تو کیا اس سے قطع تعلق کر سکتے ہیں؟

سائل: غلام صفدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولا ایسے شخص کو سمجھایا جائے لیکن اگر وہ سمجھنے کے باوجود باز نہ آئے تو ایسے شخص سے رشتے داروں کو قطع تعلق کرنا چاہیے اس سے لین دین، بات چیت اور شادی وغمی میں آنا جانا بند کردیں۔ تاکہ وہ مجبور ہوکر اس زناکاری سے باز آجائے۔ فرمان باری تعالی ہے: وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ" ترجمہ کنز الایمان: اور اگر شیطان تجھے بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

(الانعام ۷/ ٦٨)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ/7مارچ2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

195

دم کے جانور کا گوشت

سوال: میقات میں احرام نہ باندھنے کی صورت میں جو دم دیا جاتا ہے اس کا گوشت دم دینے والا یا عام لوگ کھا سکتے ہیں؟

سائل: ابو احمد قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں دم لازم ہونے کی صورت میں جو قربانی کی جاتی ہے اس کا گوشت صرف وصرف فقراء ومساکین کھا سکتے ہیں اغنیاء یا دم دینے والا اس میں سے نہیں کھا سکتے۔ بہار شریعت میں ہے: شکرانہ کی قربانی سے آپ کھائے، غنی کو کھلائے، مساکین کو دے اور کفارہ کی صرف محتاجوں کا حق ہے۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 6 صفحہ 1168 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء

196

گھریلو صدقہ بکس سے پیسے لینا

سوال: گھریلو نفلی صدقہ بکس میں پیسے ڈالتے رہتے ہیں لیکن گھر کی ضروریات کے لیے اس میں سے پیسے لے لیے تو کوئی گناہ تو نہیں؟

سائل: حمزہ قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

گھریلو صدقہ بکس میں پیسے صدقے کے لیے الگ کیے جاتے ہیں جب تک یہ پیسے فقیر یا وکیل وغیرہ کے حوالے نہ کیے جائیں ملکیت سے نہیں نکلتے لھذا اپنے گھریلو بکس میں جس بندے کی رقم ہو وہ اپنی واپس لے سکتا ہے۔ در مختار میں ہے: ولا یخرج عن العھدۃ بالعزل؛ بل بالأداء للفقراء ترجمہ: اور جدا کرنے سے پیسے ملکیت سے نہیں نکلتے بلکہ فقیر کو ادا کرتے وقت ملکیت سے نکلتے ہیں۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، جلد 5، صفحہ 457، دمشق)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء

197

جدید اختلافی مسائل پر عمل

سوال: جن جدید مسائل میں دور حاضر کے علماء کا اختلاف ہے ان میں کس کے قول پر عمل کیا جائے ؟ جیسے مائیک پر نماز پڑھانے کا مسئلہ۔

سائل: عمر حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اختلافی مسائل میں اس حکم پر عمل کرنا مستحب ہے جس پر عمل کرنے سے بندہ اختلاف سے بچ جائے اگرچہ دوسرے صحیح العقیدہ عالم یا مفتی کے قول پر بھی عمل کرنا جائز ہے مثال کے طور پر مائیک پر نماز کے بارے میں علماء اہلسنت میں اختلاف ہے اکثریت اسکے جواز کی قائل ہے لہذا مائیک پر نماز پڑھانا جائز ہے۔ لیکن اختلاف علماء کی رعایت کرتے ہوئے بلاضرورت نماز میں مائیک استعمال نہ کرنا مستحب ہے کہ اس صورت میں کسی کے نزدیک بھی ممنوع کا ارتکاب لازم نہیں آئے گا۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت فرماتے ہیں: ”عبادات بشدت محل احتیاط میں اور خلاف علما سے خروج بالاجماع مستحب، جب تک اپنے مذہب کے کسی مکروہ کا ارتکاب نہ لازم آئے۔ کما نص علیہ فی رد المحتار وغیرہ ترجمہ: جیسے ردالمحتار وغیرہ میں اس پر تصریح ہے “۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد8، صفحہ 311، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ/9 مارچ 2023ء

جنازہ گاہ میں عرق گلاب چھڑکنا

سوال: مفتی صاحب، جنازہ گاہ میں جو عرق گلاب چھڑ کا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: ارسلان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عموماً جنازہ گاہ میں لوگوں کو خوشبو پہنچانے کے لیے عرق گلاب کا استعمال ہوتا ہے اس میں شرعاً حرج نہیں جبکہ اسی نیت سے استعمال کیا جائے اگر ویسے ہی رسمی طور پر اس کا استعمال کرنے کی اجازت نہیں کہ اس صورت میں یہ اسراف ہے اور اسراف جائز نہیں۔ اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۟(۳۱) ترجمہ کنزالعرفان: اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(سورۃ الاعراف، آیت 31)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء

گناہوں کی معافی کیسے ملے؟

سوال: کیا توبہ کرنے سے صرف صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں؟اور کبیرہ گناہ کیسے معاف ہوتے ہیں؟

سائل: فیصل عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صغیرہ گناہ عبادات اور نیک اعمال کرنے سے معاف ہوتے رہتے ہیں جبکہ کبیرہ گناہ عموما توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔ فرمان باری تعالی ہے: اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِیْمًا﴿۳۱﴾ ترجمہ کنزالایمان: اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔(سورۃ النساء، آیت 31) اسکے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں کبیرہ گناہوں سے بچنے پر (صغیرہ گناہ بخشنے اور عزت کی جگہ داخل کرنے کا) وعدہ ذکر کیا گیا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو گے اور اس کے ساتھ دیگر عبادات بجالاتے رہو گے تو ہم تمہارے دوسرے صغیرہ گناہوں کو اپنے فضل سے معاف فرمادیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ یعنی جنت میں داخل کریں گے۔ یاد رہے کہ یہ معاملہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مَشِیَّت اور مرضی پر ہے۔ یہ بیان صغیرہ گناہوں کے متعلق ہے، کبیرہ گناہ توبہ ہی سے معاف ہوتے ہیں، البتہ حجِ مقبول پر بھی یہ بشارت ہے۔ اس کی مزید تحقیق کیلئے فتاویٰ رضویہ شریف کی چوبیسویں جلد میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی نہایت تحقیقی کتاب ''اَعْجَبُ الْاِمْدَاد فِیْ مُکَفِّرَاتِ حُقُوْقِ الْعِبَاد'' (بندوں کے حقوق کے معاف کروانے کے طریقے) کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

14 شعبان المعظم 1444ھ / 7 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267